Politcal Sketch Book of Yesteryears (1960s till 80s)

(Dedicated to my late father Mr. Marghoob Raza)

Introduction

The era of late 60s and 70s in Pakistan, like rest of the world, was of populist politics and of agitation, trade union activism and above all of ideological positions. The left wing movement under the influence of red ideology was a great source of inspiration to the middle class youngsters as it successfully provided a space of dissent to the rebels and an alternative to the main stream state-sponsored narrative, later usually marred with tradition, conservative approach and administrative imperatives.

Unlike modern day, print material was supposed to be the major source of propagation. To state the "party line" on contemporary local, national and regional political and economic issues in unequivocal terms used to be the mandate of such periodicals. With diction inspired from Lenin and Mao and a message for a red revolution those soon became popular with the assembly of believers of Marxist ideology. Some worth mentioning magazines of that particular era were AlFateh, Nusrat and Lail-o-Nahar. By and large, they used to be weekly magazines with a price tag of paisa 50. Run under the editorial expertise of revolutionaries such as Wahid Bashir, those attracted accomplished writes such as Faiz Ahmad Faiz and Syed Sibte Hasan.

My introduction to those magazines was though my reluctantly revolutionary father, Mr. Marghoob Raza whose

days were filled in chasing the aspirations of a struggling lower middle class' head of the household but spare time with revolutionary poems of Faiz and Josh. He was employed in a local hospital of Karachi, as a Chief Medical Technologist and had a meagre salary of Rs. 125/month from which Rs. 2 per month was spent on the purchase of those magazines. My first introduction was benign and limited to title page drawings and sketches. My second introduction to those magazine was more meaningful and with an objective. In my student days I became an activist of National Students Federation (a Maoist student organization) at a local university in Karachi and those magazines provided me the necessary material to articulate party position and fortify logic to propagate my different-than-run-of-the-mill world view. Needless to say, my newly found love, like all other emotional attachments, was blind and ruthless.

When my student life got over like all other young age idealist I Lost the valor for revolution as life was putting up new challenges more selfish and myopic in their essence but a necessary evil to deal with. So those, once very dear stockpile of 275 magazines lost their utility and were archived in attic of the house.

It was only in the year 2015, when under not very favorable circumstances me and my sister decided to dispose of the house, I got to realize that something needs to be done with this treasure trove which now (after the demise of both

parents) carries a great nostalgic value. So, I scanned all of them and preserve those electronically.
Based on the rich content of those magazines I plan to carry out multiple e-publications subject to the availability of time. The Corona epidemic proved to be a blessing in disguise and the lockdown provided me the space to bring out first of the series. The document is based on the sketches and the title cove of those 275 magazines. As those depict the political culture of a particular era, I found those interesting.

These series of publications are meant for the students of political sciences, anthropologist and for any probable academic discussions. No funding is applied or taken for the purpose. The document could be referred and cited for fair use with permission.

Mansoor Raza, May 01, 2020
Karachi, Pakistan
hasti96us@yahoo.com

سویرا

آغازِ سخن

شاید کبھی افشاء ہو نگاہوں پہ تمہاری
ہر سادہ ورق جس سخن کشتہ سے خوں ہے

شاید کبھی اس گیت کا پرچم ہو سر افراز
جو آمدِ صرصر کی تمنا میں نگوں ہے

شاید کبھی اس دل کی کوئی رگ تمہیں چبھ جائے
جو سنگِ سرِ راہ کی مانند زبوں ہے

فیض احمد فیض

مدیر:- [illegible]بط اختر

ایک روپیہ

سالنامہ

منشور

لہو کی پکار

محصور ہو گئے ہیں عجب فصلِ گل میں ہم
کلیوں کے دل فگار ہیں، پھولوں کے دل قلم

اِک پل میں ہم پہ ایک صدی سی گذر گئی
لمحوں سے ناپتے رہے احباب طولِ غم

اب حُسنِ قُدس کس سے کرے منّتِ ردا
اہلِ حرم نے چاک کیا پردۂ حرم

تاروں کا قتل پردۂ شب میں ہوا اگر
دستِ سحر سے خون تو ٹپکے گا صبحدم

چپ چاپ پی گئے ہیں لہو کی پکار کو
دانشوری کے یوں تو بڑے مدّعی ہیں ہم

احمد ندیم قاسمی

منشور

حبیب جالب

نشیمنوں کو جلا کر کیا چراغاں خوب
سنوارتے ہیں یونہی چہرۂ گلستاں خوب

لہو اچھال کے اہلِ وفا کا راہوں میں!
قدم قدم پہ کیا پاسِ دلفگاراں خوب

کھِلا کے شاخِ دل و جاں پہ پھول زخموں کے
مسرتوں کو کیا آپ نے نمایاں خوب!

مچی ہے چاروں طرف آپکے کرم کی دھوم
نبھائے آپ نے اُلفت کے عہد و پیماں خوب

ہر ایک بجھتا ہوا دیپ کہہ رہا ہے یہی،
تمام رات رہا جشنِ نو بہاراں خوب

شاعر

مجیب خیرآبادی

میرا جنوں شرمسار، دیکھیے کب تک رہے
فصلِ خزاں پر بہار، دیکھیے کب تک رہے

دیکھیے کب تک بہے، دیدہ و دل سے لہو؟
صحنِ چمن لالہ زار، دیکھیے کب تک رہے

دیکھیے کب تک رہے کج کلہِ شہریار!
پیروِ شہ تاجدار، دیکھیے کب تک رہے

آج بھی ہے کو بکو، بندۂ بے دام زر!
عشق غریب الدیار، دیکھیے کب تک رہے

رشتے سب کٹ جاتے ہیں لوح و قلم چھین لیے
عظمتِ فن باوقار، دیکھیے کب تک رہے؟

قیمت ۲۵ پیسے

اپریل ۶۵ء

منشور

یومِ مئی نم

خالد علیگ

چراغاں

پیشہ ورقاتلو! یہ جواں خون ہے
محسنو! غازیو! قوم ممنون ہے

خونِ لوح وقلم۔ خونِ فکر ونظر
چشمِ نم یم بہ یم، دیدۂ تر بہ تر
از افق تا افق، از کراں تا کراں!
گولیاں سنسناہٹ، دھماکے دھواں
روشنی کا فسوں خاک میں مل گیا
خونِ انساں کا خوں خاک میں مل گیا
تحفۂ مرگِ جاں آدمی کے لئے
زندگی کے لئے آگہی کے لئے
کتنے سقراط ومنصور وارے گئے
کتنے عیسیٰ اسی مد میں مارے گئے
بے نمو، بے نشاں، بے ثمر سربسر
تیرہ وتار تھا کس قدر یہ نگر
تم نے ظلمت کدے کو فروزاں کیا
کیسا پاکیزہ تر یہ "چراغاں" کیا

پیشہ ورقاتلو! یہ جواں خون ہے
محسنو! غازیو! قوم ممنون ہے

مدیر ۔ سبط اختر

قیمت ۲۵ پیسے

مئی سنہ ۱۹۶۵ء

منشور

خون کو ارزاں خریدنے والو!

ہمارے خون کو ارزاں خریدنے والو!
ہمارے رخ سے اجالوں کو چھیننے والو!

زمیں کے نور کو بے وجہ کوستے تو نہیں
کسی پہ مفت کا الزام تھوپتے تو نہیں
عزیز مصر کو بے دام بیچتے تو نہیں

ستم گرو یہ سلوک وفا روا کب ہے؟
ہر اک قدم پہ یہ طرز جفا روا کب ہے؟

ہم اس زمین پہ اس طرح رہ نہیں سکتے
تمہارے ظلم کو تقدیر کہہ نہیں سکتے

محبوب اللہ مجیب

جون ۱۹۶۵ء • مدیر:۔ سبط اختر • قیمت ۲۵ پیسے

سردار جعفری

ایک بات

اس پہ پھولے ہو کہ ہر دل کو کچل ڈالا ہے
اس پہ پھولے ہو کہ ہر گل کو مسل ڈالا ہے
اور ہر گوشۂ گلزار میں سنّاٹا ہے

کسی سینے میں مگر ایک فغاں تو ہوگی
آج وہ کچھ نہ سہی، کل کو جواں تو ہوگی

وہ جواں ہو کے اگر شعلۂ جوّالہ بنی
وہ جواں ہو کے اگر آتش صد سالہ بنی
خود ہی سوچو کہ ستم گاروں پہ کیا گذرے گی

دُنیا کے مزدور ایک ہو

جولائی ۶۵ء — مدیر: سبطِ اختر — قیمت ۲۵ پیسے

منشور

بہت گھٹن ہے کوئی صورتِ بیاں نکلے
اگر صدا نہ اٹھے، کم سے کم فغاں نکلے

فقیرِ شہر کے تن پر لباس باقی ہے
امیرِ شہر کے ارماں ابھی کہاں نکلے

حقیقتیں ہیں سلامت، تو خواب بہتیرے
ملول کیوں ہوں؟ جو کچھ خواب رائیگاں نکلے

ستم کے دور میں ہم اہلِ دل ہی کام آئے
زباں پہ ناز تھا جن کو وہ بے زباں نکلے

ساحر لدھیانوی

اگست ۱۹۶۵ء . مدیر:۔ سبطِ اختر . قیمت ۲۵ پیسے

منشور

قولِ فیصل

کوئی پکارے خدایانِ حسنِ ہستی کو
کہ پیش کرتا ہے شاعر وفا کے نذرانے
وہ جن کی بات سے برہم مزاجِ اہلِ حشم
وہ جن کی ذات سے تازہ جنوں کے افسانے
وہ جن کا نام علامت شعور و حرکت کی
چلے جو قوتِ دار و رسن سے ٹکرانے

مری زمیں کے خداؤ یہ فیصلہ ہے سنو!
جہاں سے رسمِ محبت اٹھا نہیں سکتے
جنوں کو پابہ سلاسل تو کر دیا تم نے!
جنوں کا نقش دلوں سے مٹا نہیں سکتے
تمہارے بس میں سہی تیرہ ضابطوں کی سیاہ
قلم کی نوک پہ پہرے بٹھا نہیں سکتے

خالد حمیدی

ستمبر ۱۹۶۵ء • مدیر: سبطِ اختر • قیمت ۲۵ پیسے

انجمنِ اقوامِ متحدہ

چھومنے پرچم تہذیب و تمدن کے تلے
پھر ہوئے جمع پئے امن خدایانِ زمن!
پھر بڑھے عدل و مساوات کی میزان لئے
پھر اٹھے تھام کے دامانِ روایاتِ چمن

پھر نئے دام نئے جال بچھانے کے لئے
آئے کھولے ہوئے تاریخ کے اوراقِ کہن
پھر ہوا پیش زمانے کی امامت کا سوال
پھر کہیں نالۂ آدم ہے کہیں فکرِ وطن

پھر ستائے گا غمِ گردشِ ایام انھیں
پھر نئے تیر نئے خار چنے جائیں گے
پھر مرتب کئے جائینگے قوانینِ حیات
پھر نئے بار نئے خواب بُنے جائینگے

پھر دیا جائے گا جمہور کو درسِ زنداں
پھر یہ سر فکرِ بغاوت میں دھنے جائینگے
پھر بہم ہوگا غلامی کے تحفظ کا ثبوت
پھر ہر اک قوم کے دکھ درد سنے جائینگے

لیکن اس انجمنِ ناز کا اب یہ منشور
نئے آدم نئی دنیا کے سنبھلنے تک ہے
فتنہ سازی کا بھرم، حیلہ نوازی کا طلسم
فہم و ادراک کی قندیل کے جلنے تک ہے

آج انسان کی راہوں میں اندھیرے کا غبار
صرف خورشیدِ درخشاں کے نکلنے تک ہے
آج کھیتوں سے ملوں تک یہ پگھلتا لاوا
قصر سے دور بس اک موڑ بدلنے تک ہے

آج جمہور کا یہ قافلۂ فہم و شعور!
کہنہ آدابِ سیاست سے نہیں رک سکتا
آج بے باک شراروں کا یہ سیلِ انوار
کسی ہنگامۂ ظلمت سے نہیں رک سکتا

آج یہ عزم و اخوت کا درخشندہ جلوس
دیوِ قانون کی ہیبت سے نہیں رک سکتا
آج بڑھتا ہی، بپھرتا ہی چلا آتا ہے
اب یہ طوفاں کسی طاقت سے نہیں رک سکتا

احمد ریاض

حبیب جالب

طواف کوئے ملامت کو پھر نہ جا اے دل
نہیں ہے کوئی وہاں درد آشنا اے دل
خیال تجھ سے زیادہ اسے عدو کا ہے
دیئے ہیں داغ بہت اسکی دوستی نے تجھے
جو اس سے دور ہیں وہ بھی ہیں آجتک زندہ
اسے رہی ہے سدا اپنی مصلحت درپیش
ہمارے ساتھ رہے ہیں جو بازوؤں کیطرح
ہر ایک دور میں ہم ظلم کے خلاف رہے
زمانہ آج نہیں معترف تو کل ہو گا !

نہ اپنے ساتھ ہماری بھی خاک اڑا اے دل
اس انجمن میں نہ کر عرضِ مدعا اے دل
وہ بے وفا ہے اسے اب نہ منہ لگا اے دل
اب اور دشمن جاں کو نہ آزما اے دل
سمجھ نہ اس بتِ کافر کو تو خدا اے دل
اسے کسی کے زیاں کا ملال کیا اے دل
نہ ہو سکیں کے کبھی ان سے ہم جدا اے دل
یہی ہے جرم ہمارا یہی خطا اے دل
ہر ابتلا میں تو ثابت قدم رہا اے دل

وطن کے چاہنے والے سمجھ رہے ہونگے
ہے کس خلوص سے جالب غزل سرا اے دل

نومبر، دسمبر ۶۵ء   مدیر: سبط اختر   قیمت ۲۵ پیسے

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

مقدمہ نمبر
(۱)

۱۸

اتوار: ۲۶ جنوری ۱۹۶۹ء

میاں محمود علی قصوری
..... مقدمے کے سربراہ وکیل

مدیر: محمد حنیف رامے

۳۰ پیسے

نصر من اللہ و فتح قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۲۳

اتوار: ۲۳ فروری ۱۹۶۹ء

ذوالفقار علی بھٹو ←

اے فخرِ قوم، قوم کی تقدیر بن کے آ
اے ذوالفقار فاتحِ کشمیر بن کے آ
— علی ولی میتر

مدیر: محمد حنیف رامے

۳۰ پیسے

ترانہ

حبیب جالب

قاتلِ امن و اماں
بچ کے جائے گا کہاں
عزم ہیں شعلہ فشاں
ہر طرف پیر و جواں
لیکے شمشیر و سناں
تیری جانب ہیں رواں
بچ کے جائے گا کہاں
قاتلِ امن و اماں

دشت پر خار میں چل
آگ میں تو بھی تو جل
سونا چاندی ہی نگل
موت ہے تیری اٹل
اے مرے دشمنِ جاں
بچ کے جائے گا کہاں
قاتلِ امن و اماں

خامشی نعرہ بنی
آج گردن ہے تنی
جاگ اٹھی کوہ کنی
شوق اللہ غنی
جبر ابتیں رقص کناں
بچ کے جائے گا کہاں
قاتلِ امن و اماں

جیت وتنام کی ہے
میرے پیغام کی ہے
امن کے نام کی ہے
موت اب سام کی ہے
اپنا چمکے گا نشاں
بچ کے جائے گا کہاں
قاتلِ امن و اماں

اپریل سنہ ۱۹۶۸ء

سبط اختر

قیمت ۲۵ پیسے

منشور

دنیا کے مزدورو - ایک ہو جاؤ

مئی ۱۹۶۸ء مدیر:- سبط اختر قیمت ۲۵ پیسے

جون ۱۹۶۸ء

سبط اختر

قیمت
۲۵ پیسے

منشور

اکتوبر ۶۸ء

قیمت: ۲۵ پیسے

مدیر
سبط اختر

پاک چین دوستی زندہ باد

JAHAN NUMA

۱۷ جنوری ۱۹۶۹ء

پیپلز پارٹی ہر محاذ پر مقابلہ کرے گی

ہفت روزہ جہاں نما لاہور

مسٹر جے۔ اے۔ رحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ——— ۷۷۱۵
پوسٹ بکس نمبر ——— ۱۸۴
مقام اشاعت۔ ۳/۲۲ ٹمپل روڈ۔ لاہور

منشور

خالد حمیدی

کہتے ہیں سرا ہو مرے کانٹوں کی چبھن کو
سولی پہ چڑھا دو گل و نسرین و سمن کو

مژدہ کہ چمن دوست بڑھے ہیں سوئے گلشن
کانٹوں پہ گھسیٹیں گے حریفانِ چمن کو

چمکا کوئی جگنو بھی تو کہلائے گا سورج
تاریکیٔ ماحول ترستی ہے کرن کو

محروم ہیں ہم صوتِ عنادل سے چمن میں
مجبور ہیں سننے پہ مگر زاغ و زغن کو

اس جرم پہ نفرت کے سزاوار ہوئے ہیں
کیوں عام کیا ہم نے محبت کے چلن کو

تو جانِ چمن زار ہے اے کشتۂ صیاد
پلکوں پہ اٹھا لوں ترے خوں گشتہ بدن کو

ہاں لوح و قلم توڑ دو مجبور را دیبو
مجروح نہ ہونے دو مگر عظمتِ فن کو

جنوری ۱۹۶۹ء

مدیر: سبط اختر

قیمت ۲۵ پیسے

نصر من اللہ و فتح قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۱۶

اتوار: ۱۲ جنوری ۱۹۶۹ء

ملک معراج خالد ایم پی اے

مدیر: محمد حنیف رامے

۳۰ پیسے

نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

17

اتوار: ۱۹ جنوری ۱۹۶۹ء

بیگم نصرت بھٹو

لاہور میں پیپلز پارٹی (خواتین) کے دفتر کا افتتاح

مدیر: محمد حنیف رامے

۳۰ پیسے

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۳۱

اتوار، ۲۷ اپریل ۱۹۶۹ء

مدیر: محمد حنیف رامے

۳۰ پیسے

نصر من اللہ و فتح قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۳۰

اتوار، ۲ اپریل ۱۹۶۹ء

فوٹو : مجید میر

۳۰ پیسے

مدیر : محمد حنیف رامے

العاصفة

حركة التحرير الوطني الفلسطيني

فتح

الفتح کے جوانو! کعبے کے پاسبانو
آگے قدم بڑھاؤ ظالم کا سر جھکاؤ

جانباز و کامرانو
الفتح کے جوانو

غیروں کے اس زمیں پر کب تک قدم رہیں گے
یا اب عدو رہے گا یا زندہ ہم رہیں گے
اپنے وطن میں اونچے اپنے علم رہیں گے
غاصب کو مات ہوگی اب ختم رات ہوگی

اے صبح کے نشانو
الفتح کے جوانو

ان سامراجیوں کی جو ہاں میں ہاں ملائے
وہ بھی ہے اپنا دشمن بچ کر نہ جانے پائے
شاہ و شیوخ کے بھی تاریک ترہیں سائے
یہ ریشمی لبادے نازک یہ شاہزادے

ان کو نہ اپنا جانو
الفتح کے جوانو

محکوم ہے فلسطیں ویتنام جل رہا ہے
کشمیر بھی ہمارا کانٹوں پہ چل رہا ہے
اک چین ہے جو سب کی قسمت بدل رہا ہے
لے کر رہو فلسطیں جھپٹو مثال شاہیں

اے عزم کے چٹانو
الفتح کے جوانو

قیمت ۵۰ پیسے

جون/جولائی ۶۹ء

منشور

قیمت ۲۵ پیسے ✻ اکتوبر ۱۹۶۹ء

۲۶ اکتوبر ۶۸ء سے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کی درمیانی مد...
ناقابل فراموش عوامی مطالبات و نعرے

مردہ باد

ستمبر ۶۵ء زندہ باد

ہمارا قلم واپس دو

یونیورسٹی آرڈیننس ختم

نوکر شاہی مردہ باد

بنیادی جمہوریت لنگڑی لولی ہے

زمین کے اصل مالک کسان ہیں

اہل فلسطین زندہ باد

فیس کم کرو

ہنگامی حالات ختم

لسانی ٹھہرنگی کا اصول تسلیم کرو

پریس

عوامی جمہوریت زندہ باد

جاگیرداری ختم

ختم کرو

نوکر شاہی نہیں چلے گی

لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی

معاشی جمہوریت

اسٹوڈنٹس چھوڑ دو

مشرقی اور مغربی پاکستان کے عوام کا اتحاد زندہ باد

اہل کشمیر کا حق خود ارادیت دلا کر رہیں گے

معاہدہ تاشقند مردہ باد

لاٹھی گولی کی ... نہیں چلے گی

پاکستان کا مطلب کیا؟
لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ
کھیت وڈیروں سے لے لو
ملیں لٹیروں سے لے لو
ملک اندھیروں سے لے لو
رہے نہ کوئی عالیجاہ!
پاکستان کا مطلب کیا؟
لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ

پاک چین دوستی زندہ باد

مالک کسان

مانگ رہا ہے ہر انسان
روٹی کپڑا اور مکان

ہڑتال بحال کرو

امریکی سامراج مردہ باد

توڑ دو

ختم کرو

طالب علم اتحاد زندہ

جاگیرداری سرمایہ داری مردہ باد

نصرٌ من اللہ و فتحٌ قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

٦٠

اتوار، ١٦ر نومبر، ١٩٦٩ء

ذوالفقار علی بھٹو

حیدرآباد کنونشن (١٩٦٨ء) کا خطبۂ صدارت

ایک اہم مضمون

بیگم نصرت بھٹو

عوامی تحریک کی وہ عظیم شخصیت جس نے چیئرمین بھٹو کی گرفتاری کے دوران جگہ جگہ عوام کی مجاہدانہ قیادت کی۔

مدیر: محمد حنیف رامے

٣٠ پیسے

منشور

ورکرز کانفرنس

ایئرویز ایمپلائیز یونین

پی آئی اے برانچ

۱۶ نومبر ۶۹ء

قیمت ۲۵ پیسے

دسمبر ۶۹ء

ہفت روزہ

لیل و نہار

اقبال مہدی

چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کے چلے

یکم مارچ ۱۹۷۰ء

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

۱۰

ہفت روزہ

لیل و نہار

دلیلِ صبح روشن ہے ستاروں کی تنک تابی
اُفق سے آفتاب اُبھرا گیا دورِ گراں خوابی

"اقبال"

۲۲ فروری ۱۹۷۰ء

ہفت روزہ

لیل و نہار

دلیلِ صبحِ روشن ہے ستاروں کی تنک تابی
اُفق سے آفتاب اُبھرا گیا دورِ گراں خوابی

"اقبالؔ"

۲۲ فروری ۱۹۷۰ء

منشور

جو ہر میں

ہزار طوفان سر اٹھائیں
ہزار سیلاب تلملائیں
چراغ منشور کا جلے گا
تمہارے سکّے ہیں کھوٹے سکّے
نہ چل سکے ہیں نہ چل سکیں گے
وفا کے بازار میں چلے گا
تو نام مزدور کا چلے گا

•

یہ نام زنداں میں جگمگایا
یہ نام سولی پہ تمتمایا
یہ نام آنکھوں میں [illegible]
یہ نام شاخوں پہ مسکرایا
یہ نام [illegible] عہد نو ہے
[illegible] ہے نہ بجھ سکیں گی
مگر تمہاری کدورتوں کا
سیاہ سورج جواب چڑھا ہے
تمہارے خاشاک میں ڈھلے گا

•

[illegible] اب یہی ہے مزاجِ عالم
[illegible] تکبر ظلم کا مقدر
خلوص کے سر ہے تاجِ عالم
ہزار طوفان سر اٹھائیں
ہزار سیلاب تلملائیں
چراغ منشور کا جلے گا

•

مارچ سنہ ۱۹۷[illegible]ء
مدیر سبط اخ[illegible]
قیمت ۵۰ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

جب حکومت قصرہائے معدلت ڈھانے لگے
جب غرورِ اقتدار، اقدار پر چھانے لگے
خسروی، آئین پر جب آگ برسانے لگے
جب حقوقِ نوعِ انسانی پر آنچ آنے لگے
رن میں در آ، بازوئے خیبر شکن سے کام لے
ان مواقع پر حسینی بانکپن سے کام لے

جوش ملیح آبادی

دیکھیے صفحہ ۲۵

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے
...چ ۱۹۷...

ہفت روزہ

لیل و نہار

Mustafa 70

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

۸ مارچ ۱۹۷

ولیل ر

ہفت روزہ

یل و نہار

کراچی یونیورسٹی میں کیا ہو رہا ہے

۲۹ مارچ سنہ ۱۹۷۰ء

ت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

بشکریہ سلور سٹوڈیوز کراچی

نصرٌ من اللہ و فتحٌ قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۷۹

اتوار، ۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء

شاہد عادل

مودودیت، دیارِ عرب میں

ایک اہم مضمون

مولانا عبدالحمید خان بھاشانی

مدیر: محمد حنیف رامے

مشرقی پاکستان میں ۶۰ پیسے　پچاس پیسے　انگلستان میں ۲ شلنگ

ہفت روزہ

لیل و نہار

کراچی یونیورسٹی میں کیا ہو رہا ہے

۲۹ مارچ ۱۹۷۰ء

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

اجرت بورڈ کے تعطل کو دور کرو

LIVE P.F.U.J.

ہفت روزہ
لیل و نہار

فتویٰ
جوابِ
فتویٰ

قیمت مغربی پاکستان میں ۷۵ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۹۰ پیسے

اشاعت خصوصی یوم مئی

تم ہمیں مار سکتے مگر ہماری تحریک
کو نہیں مار سکتے - (اینجل)

ہم خوش ہیں کہ ہم ایک اچھے کام
کے لئے جان دے رہے ہیں۔
(فشی)

تم اس آواز کو بند کر سکتے ہو
لیکن ایک وقت آئے گا جب
ہماری خاموشی ہماری آواز سے
بھی زیادہ زوردار ہوگی۔ (اپرسنز)

حاکمو! غریب انسانوں کی آواز
بلند ہونے دو نہیں تو پھر انکی تلواریں بلند ہونگی
(اسپائیز)

"محنت کشو! پہلی مئی ۱۸۸۶ء کی تاریخی اہمیت تو آنے والے زمانے میں تسلیم کی جائے گی ــــ یہ تمہارے حقوق طلب کرنیکا دن ہے"
(مورخ)

مئی ۱۹۷۰ء　مدیر سبط اختر　قیمت ۵۰ پیسے

ہفت روزہ
لیل و نہار

بلوچستان!
اس کی دولت کن لوگوں کے تصرف میں ہے؟
(صفحہ ۲۲۔۲۳ ملاحظہ کریں)

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے
۱۰ مئی ۱۹۷۰ء

ہفت روزہ

لیل و نہار

سندھ یونیورسٹی میں کیا ہو رہا ہے؟

(صفحہ-۲۳)

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

۳ مئی ۱۹۷۰ء

ہفت روزہ
لیل و نہار

قائد اعظمؒ اور راجہ صاحب محمود آباد ——— مضمون صفحہ ۱۱ پر ملاحظہ کیجئے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۸ مئی - ۳ جون ۱۹۷۰

قیمت ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

ائیر مارشل
نور خاں کا
اہم سیاسی
فیصلہ
اندر ملاحظہ کیجئے

ہفت روزہ
لیل و نہار

۳۱ مئی ۱۹۷۰ء

INDUSTRIAL DEVELOPMENT BANK OF PAKISTAN

EC (139) of 1966:

MEMO FOR THE E.C.

Meeting to be held at Karachi on Thursday the 25th August, 1966
(11.00 A.M.)

PAKISTAN INDUSTRIAL & COMMERCIAL CO.(PROPOSED)
KARACHI. SPECIALISED TEXTILES:

The original loan proposal of Messrs. Pakistan Industrial & Commercial Co. (Proposed) for setting up a new unit for the manufacture of terry towels and terry cloth at Karachi has been cleared by the Technical Advisory Committee. The Committee has recommended the grant of a foreign currency loan equivalent to Pak Rs.4,00,000 in favour of the above concern. The unit shall have a production capacity of 38,387 dozens towels of different widths and 74,400 yds, of terry cloth (54" wide) per annum, working at 75% capacity on two shifts basis. The scheme is covered under S.No. 34 of Comprehensive Industrial Investment Schedule.

The sponsors of the project will form a partnership firm with a capital of Rs.5,66,000/- contributed in the following ratios:-

1. Mr. Yousuf Abdul Ghani 21, Karachi Memon Cooperative Housing Society Ltd., Union Road, No.16, off Jahangir Road Karachi. 65% Rs. 3,67,900

2. Mr. Ehtasamul Haq Thanvi Care Al-Masjidul Jamie, Jacob Lines, Karachi. 35% Rs. 1,98,100

مولانا احتشام الحق تھانوی ساکنہ مسجد جیکب لائنز نے چار لاکھ روپیہ کا زرمبادلہ ۷ ۱/۲ فیصد

سالانہ شرح سود کے عوض صنعتی ترقیاتی بنک سے ۱۹۶۶ء میں بطور قرض لیا۔ انہوں نے کہا تھا

کہ اس رقم سے کراچی میں تولیہ بنانے کا کارخانہ کھولیں گے

مولانا! سود کا لین دین کیا آپ کے لئے جائز ہے ؟ (تفصیلات صفحہ ۲۳ پر ملاحظہ کیجیے)

قیمت مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

نصر من اللہ و فتح قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۸۷

اتوار، ۳۱ مئی ۱۹۷۰ء

فقیر بخش بگٹی

اسلامی سوشلزم تقاضائے قرآن ہے

ایک اہم مضمون

ممتاز عالم دین، خطیب اور صحافی

مولانا کوثر نیازی

مدیر: محمد حنیف رامے

مشرقی پاکستان — ۶۰ پیسے　　قیمت: پچاس پیسے　　انگلستان میں — ۲ شلنگ

ہفت روزہ

لیل و نہار

۱۴ر جون ۱۹۷۰ء

اقبال مہدی

نگران:
احمد ندیم قاسمی
شوکت صدیقی

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۴۔۱۱ جون ۱۹۷۰ء

قیمت ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

نصر من اللہ و فتح قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۸۸

اتوار، ۷ جون ۱۹۷۰

فیروز احمد، نادرہ احمد

کمبوڈیا میں جنگ کے خلاف
امریکہ میں مظاہرے

ایک اہم مضمون

مخدوم صاحب ہالہ شریف جناب محمد زمان طالب المولیٰ
سندھ کی مشہور و معروف سیاسی شخصیت
پیپلز پارٹی کے ایک بیدار دل اور روشن ضمیر قائد

مدیر: محمد حنیف رامے

مشرقی پاکستان — ۶۰ پیسے   قیمت : پچاس پیسے   انگلستان میں ۲ شلنگ

نصر من اللہ و فتح قریب

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۹۰

اتوار، ۲۱ جون ۱۹۷۰ء

اداریہ

ایک اور معاہدۂ تاشقند

ایک اہم مضمون

ہم اس وقت شوکتِ اسلام کا دن منائیں گے
جب کشمیر اور بیت المقدس آزاد ہوں گے

مدیر: محمد حنیف رامے

مشرقی پاکستان ۔ ۹۰ پیسے

قیمت: پچاس پیسے

انگلستان میں ۔ ۲ شلنگ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۱۶

اتوار: ۱۲ جنوری ۱۹۶۹ء

ملک معراج خالد ایم پی اے

مدیر: محمد حنیف رامے

۳۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۱۸ تا ۲۵ جون ۱۹۷۰ء

قیمت ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

ہیں تلخ بہت بندۂ مزدور کے اوقات

(مضمون صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ کیجئے

اقبال مہدی

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

- سوکارنو کے خلاف سی آئی اے کی سازش
- ہالہ کانفرنس کا سیاسی تجزیہ

۹ - ۱۶ جولائی ۱۹۷۰ء ○ قیمت: مغربی پاکستان ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۸ – ۱۵ر جولائی سنہ ۱۹۷۱ء

پاکستان انشورنس کارپوریشن — پردہ چاک

مضمون صفحہ ۹ پر

پاکستان انسان برآمد کریگا

مضمون صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیے

قیمت — ۵۰

ہوائی ڈاک سے — ۷۵

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

- چین کے مسلمانوں کے بارے میں فرضی لٹریچر کہاں سے اسمگل ہو رہا ہے؟

- گورمانی۔ اونٹوں کی دُموں سے جماعتِ اسلامی تک

ماں اور بیٹے کس صبح کے منتظر ہیں؟

قیمت: مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان میں ۶۰ پیسے

۱۶-۲۳ جولائی سنہ ۱۹۷۰

ہفت روزہ

لیل و نہار

۱۹ر جولائی ۱۹۷۰ء

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

۱۲ جولائی ۱۹۷۰ء

صوبائی خودمختاری زندہ باد

سکندر مرزا، چودھری محمد علی،
مشتاق گورمانی، ممتاز دولتانہ اور
ایوب کھوڑو کی سازش پندرہ برس
بعد، بالآخر ناکام ہوگئی

اقبال مہدی

ہفت روزہ

لیل و نہار

۵ر جولائی ۱۹۷۰ء

اقبال مہدی

قیمت: مغربی پاکستان میں ۵۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۶۵ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

۲۶ جولائی ۱۹۷۰ء

کھوڑو اور راشدی! جواب دو

اقبال مہدی

○ تم نے انسانیت کا خون کیا ہے

○ سگندھ کی ایک لرزہ خیز داستان (مضمون صفحہ ۸ پر ملاحظہ فرمائیں)

هفت روزہ

الفتح

کراچی

۳۰ جولائی تا ۶ اگست ۱۹۷۰

قیمت :-

مغربی پاکستان : ۵۰ پیسے

مشرقی پاکستان : ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

۲ اگست ۱۹۷۰ء

آگیا، آگیا
شماریات کا پرچہ
سٹر طیہ
کی کامیابی

اقبال مہدی

(مضمون صفحہ ۱۱ پر ملاحظہ فرمائیں)

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

کب ڈوبے گا سرمایہ پرستی کا سفینہ
دنیا ہے تری منتظر روز مکافات

سہ فریقی لیبر کانفرنس
کی حقیقی داستان
(اندر ملاحظہ کیجئے)

۶ - ۱۳ اگست ۱۹۷۰

مغربی پاکستان : ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان : ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

۳۔ تا ۹۔ اگست ۱۹۷۰ء

ٹیکس

میں، آپ اور بجٹ

مضمون صفحہ ۱۲۔ ۱۴۔ پر ملاحظہ کیجئے۔

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

۱۰ - اگست ۱۹۷۰ء

فلسطینی مجاہدین

ہوائی اڈے

سیم میزائل کے مرکز

اسرائیلی ہوائی مرکز

بحر روم

شام

لبنان

بیروت

دمشق

تل ابیب

عراق

اسرائیل

اردن

سینا

مصر

اسکندریہ

پورٹ سعید

قاہرہ

سعودی عرب

بحر قلزم

اقبال مہدی

موشے دایان

یاسر عرفات

شاہ حسین

صدر ناصر

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

۳۱ اگست ۱۹۷۰ء

عبیداللہ سندھی

کے اشتراکی آئین کا مسودہ ۴۶

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۹۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۵۷ پیسے

انسان رہ سکے کوئی ایسا جہاں بھی ہے
اس فتنۂ زا زمیں کا کوئی پاسباں نہیں
مخدوم محی الدین

اقبال مہدی

ہفت روزہ

لیل و نہار

یومِ استقلالِ پاکستان نمبر

۱۷ اگست ۱۹۷۰ء

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

ہفت روزہ

نصرت

لاہور

۹۸

اتوار، ۱۶ اگست ۱۹۷۰ء

نسیم فاروقی

کیمیاوی جنگ پھیلتی جا رہی ہے

ایک اہم مضمون

"جب یہ کہا جاتا ہے کہ پاکستان اسلامی سوشلزم کی مضبوط بنیادوں پر قائم ہوگا تو نہ صرف میرے بلکہ کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی کی جاتی ہے۔"

مدیر: محمد حنیف رامے

قیمت ۵۰ پیسے

ہفت روزہ

لیل و نہار

آج دیکھیں گے، تمہارا قائداعظم
تمہیں کیسے بچاتا ہے!

"صالحین" کا غنڈہ پن
(صفحہ ۵ پر ملاحظہ کیجئے)

۲۴ راگست ۱۹۷۰ء

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

اشاعت خاص

یوم دفاع پاکستان

۳-۱۰ ستمبر ۱۹۷۰

مغربی پاکستان ۵۰ پیسے مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

هفت روزہ

نصرت

لاہور

مدیر: محمد حنیف رامے

۱۰۲

اتوار ۱۳ ستمبر تا ۲۰ ستمبر ۱۹۷۰ء

کیا پاکستان ناگزیر تھا؟

قیمت
پچاس پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

فلسطین میں سامراج اور اُس کے کاغذی شیروں کی موت قریب تر ہے

منیر

۲۴ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۹۷۰

مغربی پاکستان: ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان: ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

یکم اکتوبر ۷ اکتوبر ۷۰ ۱۹ء

قیمت: مغربی پاکستان ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

What the 22-Day War of September 1965 Cost India and Pakistan

جنگ ستمبر کے شہیدوں کا لہو رائیگاں گیا

Over 7,000 dead
Over 11,000 wounded
Over 550 tanks destroyed
Over 100 aircraft destroyed

What did we get out of it?

NOTHING

WHEN BROTHER KILLED BROTHER. Seven thousand were killed in the 1965 war. They laid down their lives for their country, Pakistan or India. But their sacrifice was in vain, for it solved no problem, India's or Pakistan's. The war meant the ruin of the economies of the two countries and their increasing dependence on foreign powers.

What do We Spend on Defence?

		INDIA	PAKISTAN
TOTAL DEFENCE EXPENDITURE:	1965-66	Rs 884.76 crores	Rs 254 crores
	1966-67	Rs 908.59 crores	Rs 225 crores (estimated)

India's defence budget went up by Rs 10 crores. Pakistan's defence budget went up by Rs 159 crores. Total cost of operation for India—Rs 50 crores.

BUILD, DON'T DESTROY—that should be the motto for developing countries. If India and Pakistan lived together in peace, it would mean a reduction in their defence expenditures, with more money available to raise their standards of living.

Figures based on Institute of Strategic Studies, London, and Washington Military sources, as quoted by Russel Brines in "The Indo-Pakistani Conflict", and other authoritative publications.

عوامی جمہوریہ چین کے

قائد ماؤزے تنگ

مضمون صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ کیجئے

اقبال مہدی

ہفت روزہ
نصرت
لاہور

۱۰۹

اتوار یکم نومبر تا ۸ نومبر

مولانا کوثر نیازی جو بغاوت کے الزام میں قید ہیں

مدیر محمد حنیف رامے

ہفت روزہ
لیل و نہار
۴ر اکتوبر ۱۹۷۰ء

صیہونیت کے خلاف
یہ تمام حریت پسندوں کی جنگ ہے

پاپولر فرنٹ

مضمون صفحہ: ۷ تا ۱۲ پر ملاحظہ کیجیے

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۷۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

نصرت

عظیم المیہ

۱/۰۰

لیل و نہار

ہفت روزہ
۱۱-اکتوبر ۱۹۷۰ء

اقبال مہدی

دنیائے عرب اپنے سب سے زیادہ بہادر اور سب سے زیادہ مخلص فرزند سے محروم ہو گئی۔

مضمون صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیں

اقبال مہدی

سکندر مرزا مجھے مارشل لا کے انتظام کا تحریری اختیار دینے سے پہلے دو دن تک ٹال مٹول کرتے رہے

ایوبؔ خان کا اقرار

صفحہ ۸ پر ملاحظہ کیجئے

ہفت روزہ
لیل و نہار
۱۸ - اکتوبر ۱۹۷۰ء

انور سادات
کٹر سامراج
دشمن ہیں
صفحہ ۵ - ملاحظہ کیجیے

اقبال مہدی

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۵-۲۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء

احمر

قیمت مغربی پاکستان [illegible] پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۲،۶۹

اپنے بیٹے کی گرفتاری پر بڑی خوشی ہوتی ہے
سمجھتی ہوں کہ ظلم کے دن بہت کم رہ گئے ہیں
(اندر ملاحظہ فرمائیں)

قیمت
مغربی پاکستان
مشرقی پاکستان

ہفت روزہ

لیل و نہار

۲۵- اکتوبر ۱۹۷۰ء

بڑھاپے میں یہ جان لیوا مشقت اس روٹی کے لئے ہے جو خیرات میں
ملے تو جائز اور طلب کی جائے تو کفر ہے۔

ہفت روزہ

لیل و نہار

آمریت کی کاسہ لیسی کے دن پورے ہوگئے

عوامی تحریک کا انہی دنوں آغاز ہوا

: صفحہ ۱۲-۱۱ ملاحظہ کیجیے :

یکم نومبر ۱۹۷۰ء

اقبال مہدی

اقبال مہدی

بلوچستان میں

سرداری نظام کا پس منظر

اس موضوع پر ایک مضمون صفحہ ۲۱ پر ملاحظہ کیجئے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۱۹۷۰ء

سیاسی قیدیوں کے بارے میں
اشاعت خاص

قیمت
مغربی پاکستان
مشرقی پاکستان

دست مظلوم کی ہتھکڑی کی کڑی
ایسی چمکی کہ تیغ قضا بن گئی

اتوار ۱۵ نومبر ۲۲ نومبر ۱۹۷۰

ہفت روزہ
نصرت
لاہور

پیپلز پارٹی کا منشور
۱۱۱
انتخابی نہیں انقلابی ہے

مدیر محمد حنیف رامے

حسن ناصر

کوئے جاناں میں کھلا میرے لہو کا پرچم

(مضمون صفحہ ۳۹ پر ملاحظہ کیجئے)

اقبال مہدی

ہفت روزہ
لیل و نہار
۱۴ ستمبر ۱۹۷۰ء

"سن لیجئے کہ پاکستان ہرگز تھیوکریسی (مذہبی مملکت) نہیں ہے" (قائداعظمؒ)

(مضمون صفحہ ۱۵-۱۶ پر ملاحظہ کیجئے)

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۹۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
لیل و نہار
۲۰ دسمبر ۱۹۷۰ء

عوام نے سوشلزم کے حق میں فیصلہ دیدیا۔

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
لیل و نہار

۲۷۔ دسمبر ۱۹۷۰ء

اسلام پسندوں کی ناکامی سے شیر علی خان روٹھ گئے۔

ملاحظہ کیجئے: صفحہ ۵

DEC 1970 THE MONTHLY MANSHOOR. KARACHI

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۳-۱۰- دسمبر ۱۹۷۰ء

ہمیں سے دُنیا کی رونقیں ہیں

ہر اک قیامت کا ہم نشانہ

مغربی پاکستان ۵۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

اشاعت خاص

جئے بھٹو، جئے ہاری

جئے مزدور، جئے عوام

۱۷-۲۴ دسمبر ۱۹۷۰

قیمت، مغربی پاکستان ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۴ — ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۰ء

شکستِ محبس و زنداں کا وقت آپہنچا

قیمت:- مغربی پاکستان ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان ۶۰ پیسے

۱۳ / دسمبر ۱۹۷۰ء

ہفت روزہ

لیل و نہار

JOHN PILGER, the Mirror's brilliant award-winning Special Correspondent, reports that another million starving people may die soon as the Pakistan relief farce grows

DAILY MIRROR, Friday, November 20, 1970

200 in relief protest

By JACKIE LEISHMAN

THE SUNDAY TIMES, 22 NOVEMBER 197

THE CATASTROPHE EVERYONE SAW COMING

province ... and floods. Last week's storms and cyclone, during which waves over 20 feet were experienced, would have demolished protective dykes of this size. Lack of stone and adequate finance in East Pakistan makes the task of dyke-building in the province extremely difficult. The World Bank Aid Consortium, of which the United States ...

THE GUAR

London

Monday November 23 19

Aid ships head for heart of disaster area

By CAMPBELL PAGE

... British Government begins its main relief operation in East ... when three Royal Navy ships arrive in the Bay of Bengal ... sandbags to 1,400 baby bottles.

... rated in one of the areas which suffered ... the western side of the Ganges Delta. ... lers, who report excellent assistance ... ere with boats, Land-Rovers, and ... med today.

... in the race from Singapore ... orted to be 80 miles ...

THE MOST DANGEROUS PLACE IN THE WORLD

THE OBSERVER, 22 NOVEMBER 1970

Relief is—at last—on its way to East Pakistan, with its countless thousands left in distress by the cyclone of 10 days ago. But however massive supplies may be, they won't begin to answer the abiding problem which is, quite simply, the nature of the land itself. CYRIL DUNN, who went into the ... by small boat to report the 1965 cyclone ... for 'The Observer,' paints the scene.

IF THE WORLD had a universal compassion, then would surely unite to evacuate the people from the ... the Ganges in East Pakistan and transfer them to ... species of the earth. For the latest cyclone disaster ... yet again that this is the most dangerous ... ecnon on the globe and one which but even modern ...

THE NEW BIAFRA

The first relief ship of the Pakistan Shipping Corporation at ... Island. One of the worst hit by the cyclone.

... immediate use, or dumping food and blankets at Dacca where there is not the expertise to distribute them. And above all there is not the means.

Two relief officers who went looking for foreign correspondents because they were so angry and despairing, told me: "We are very grateful for what is coming but we need at least thirty helicopters and relief experts working around the clock.

"That is the only way we can save our people.

"Why does not the West, which has the wealth and the experts and the planes, really help us?

"Why do not Britain and the United States get together on this like they did during the Berlin airlift and during the time their airliners were being ..."

... like to know whether the central government under a new parliamentary constitution in Pakistan would be able to repay debts. A massive transfer of development capital from more prosperous West Pakistan to the eastern wing would also be needed during the next decade or two to remove the economic and social disparity between the two wings. Only an ...

... leftist politicians to nationalize industries, even many rich East Pakistanis have been transferring their capital to the western wing. Whether the latest calamity suffered by the province will produce a more responsible political climate only the outcome of next month's general elections can tell.

The author is chief overseas correspondent of Dawn.

FIRST AID FOR THE DEAD!

سوگوار لکیریں

یہ وہ خاکے ہیں، جن میں ہمارے فنکاروں نے مشرقی پاکستان کے لرزہ خیز المیہ کی عکاسی سوگوار لکیروں کی زبان میں کی ہے پہلا سکیچ ایک برطانوی کارٹونسٹ کا ہے۔ دو خاکے نامور کارٹونسٹ عزیز کے ہیں آخری صفحے پر زین العابدین اور اقبال مہدی کے خاکے ملاحظہ کیجئے

Gerald Scarfe

Aziz

Aziz

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

قیمت :- مغربی پاکستان = ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان = ۶۰ پیسے

۳۱ دسمبر ۷۰ء – ۶ جنوری ۱۹۷۱ء

ہفت روزہ
لیل و نہار
۱۰ جنوری ۱۹۷۱ء

کیا نیا سال نئے وعدے لائیگا؟

اقبال مہدی

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے [illegible] پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

بھٹو اور مجیب کی ملاقات

مضمون صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیں

قیمت: مغربی پاکستان = ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان = ۶۰ پیسے

۷ـ۱۴ جنوری ۱۹۷۱ء

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۴ — ۲۱ جنوری ۱۹۷۱ء

اِن کا جرم مزدوروں کے لیے روٹی مانگنا ہے

صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ فرمایئے

قیمت مغربی پاکستان — پیسے
مشرقی پاکستان — پیسے

جامعہ کراچی

اقبال مہدی

"کرسی مجھے نہیں چھوڑتی" - وائس چانسلر کے استبداد کی تفصیل

صفحہ ۱۵ پر ملاحظہ کیجئے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۱ - ۲۸ جنوری ۱۹۷۱ء

مسٹر بھٹو! سازشوں سے خبردار! (مضمون صفحہ ، پر ملاحظہ کیجئے)

قیمت: مغربی پاکستان
مشرقی پاکستان

۲۴- جنوری ۱۹۷۱ء

ہفت روزہ
لیل و نہار

بچاؤ!

PETROL

عمومی ٹیکس

بے روزگاری

مرکزی ٹیکس

منافع خوری

بلدیاتی ٹیکس

مہنگائی

جلتی پر تیل

ہفت روزہ

لیل و نہار

۳۱ جنوری ۱۹۷۱ء

اس ہفتے کراچی میں

پولیس ہتھکڑی

اور ہڑتال

عوامی رہنماؤں

کے لئے بیڑیاں!

تفصیلات صفحہ پر

ملاحظہ کیجئے

قیمت مغربی پاکستان میں ۷۰ پیسے مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۸ جنوری - ۴ فروری ۱۹۷۱ء

عوام کے لئے نظام بدلنا پڑے گا

قیمت: مغربی پاکستان = ۵۰ پیسے
مشرقی پاکستان = ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

قیمت: ۵۰ پیسے

۱۷ فروری ۱۹۷۱ء

مجیبؒ بھٹوؒ ملاقات

ان کے سمجھوتے پر پاکستان کے روشن مستقبل کا انحصار ہے

ہفت روزہ

لیل و نہار

اقبال مہدی

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۱۱ — ۱۸ فروری ۱۹۷۱ء

اعلانِ تاشقند جل رہا ہے

(مضمون اندر ملاحظہ فرمائیں)

قیمت :- ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۵ فروری ۔ ۳ مارچ ۱۹۷۱ء

ابھی میں کس طرح کہوں کہ انقلاب آگیا

مضمون اندر ملاحظہ فرمائیں

ہفت روزہ

لیل و نہار

۱۴ فروری ۱۹۷۱ء

A meeting between the Vice-Chancellor and the representatives of Karachi University Teachers Society was held on Monday, 11 January, 1971, at 11.30 A.M. in the office of the Vice-Chancellor. The following attended:-

1. Vice-Chancellor
2. Dr. M. A. H. Qadri
3. Dr. H. Atiqullah
4. Dr. M. H. Qazi
5. Dr. Mohammad Yusuf

The Vice-Chancellor conveyed the assurance of the Chancellor that the Ordinance will be revised as soon as it is possible and that action was already underway. The Chancellor, however, regretted that because of the necessity of consulting other governments he could not give a firm date by which the new Ordinance would be promulgated.

2. It was agreed that recommendation will be made to the Syndicate and the Government that there should be a single grade of lecturers [illegible] and that Efficiency Bar will be crossed in accordance with the criteria of three years teaching experience at the Honours and Postgraduate level and demonstrated research ability.

3. It was also agreed that the criteria prescribed for Associate Professors would be applied to the existing lecturers and if they come up to the standard prescribed a corresponding number of posts of Associate Professors will be advertised and they will be appointed and their post will be upgraded if the applicant lecturers are found suitable for appointment as Associate Professors under the existing Ordinances and Regulations.

4. If these conditions are acceptable to the Teachers Society and they withdraw the strike notice the Syndicate will take action as soon as possible.

وعدہ خلافی کی داستان یہ ہے

11/1/71

۲۸ فروری ۱۹۷۱ء

ہفت روزہ
لیل و نہار

ویلیکا کے کارخانے میں جب پولیس داخل ہوئی

ملز پر قبضے کی ولولہ انگیز کہانی

تفصیلات صفحہ ۱۱ پر ملاحظہ کیجئے

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۴ - ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۷۱ء

آنے والے اِسے آثارِ قدیمہ سمجھیں
یا کہ فرعون کے ایوان سے تعبیر کریں
ایک ہی رستہ ہے آزادیٔ انساں کے لئے
خون میں اپنے بہر طور نہانا ہوگا

ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کی زیرِ تعمیر عمارت

۷، مارچ ۱۹۷۱ء

لیل و نہار

ہفت روزہ

مغربی پاکستان کے صوبے اپنے لئے چھ نکات میں ترمیم کر سکتے ہیں : مجیب

ہم ملک کی سالمیت کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں : بھٹو

پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا سوالیہ نشان ۳ مارچ ؟

کیسے معلوم ۴ مارچ کو کیا ہوگا

(ملاحظہ کیجئے صفحہ ۱۳ پر)

قیمت مغربی پاکستان میں ۶۰ پیسے، مشرقی پاکستان میں ۵۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

کتنی سنگین ہے یہ

"جرمِ غریبی" کی سزا

قیمت :- ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے :- ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

مظلوم عوام کا ایک پاکستان

یکم اپریل — ۸ اپریل ۱۹۷۱ء

قیمت :— ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے :— ۶۰ پیسے

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر پاکستان کا جاری کردہ مارشل لاء ضابطہ نمبر ۷۷ یہ ہے :-

کوئی شخص کسی اخبار یا کسی دیگر دستاویز میں ایسا کوئی مواد شائع یا طبع نہیں کرے گا یا شائع اور طبع نہیں کرائے گا جو

(الف) براہ راست یا بالواسطہ جس کا مقصد پاکستان کی سالمیت یا اتحاد پر حرف لاتا ہو

(ب) جو بالواسطہ یا بلاواسطہ مارشل لاء کے نفاذ اس کے جاری رہنے یا اس کے عملدرآمد پر نکتہ چینی ظاہر کرتا ہو۔

(ج) براہ راست یا بالواسطہ جس کے نتیجے میں عوام میں تشویش یا مایوسی پیدا کرتا ہو یا

(د) جو بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر جس کے نتیجے میں مسلح افواج پولیس اور حکومت یا ان کے کسی رکن کے خلاف بے اطمینانی پیدا کرے یا۔

(ہ) جو بالواسطہ یا بلاواسطہ پاکستانی شہریوں کے مختلف زمرے طبقوں گروہوں یا کسی بھی علاقوں یا پاکستان کے حصوں کی آبادیوں کے درمیان دشمنی، بدگمانی یا نفرت پیدا کرے، یا جذبات ابھارے اور مشتعل کرے یا

(و) جو بالواسطہ یا بلاواسطہ مذہب اسلام پر حملے کے مترادف ہو، یا

(ز) جس سے بالواسطہ یا بلاواسطہ قائد اعظم کی توہین ہوتی ہو۔

(۲) کوئی شخص کسی اخبار یا دیگر دستاویزات میں ایسا کوئی مواد شائع یا طبع نہیں کرے گا یا شائع یا طبع نہیں کرائے گا جو (الف) براہ راست یا بالواسطہ پاکستان میں کسی سیاسی جماعت یا کسی لیڈر یا اس کے کسی رکن کے خلاف نفرت یا بدگمانی ظاہر کرے یا (ب) جو بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی سیاسی مسئلہ پر عوام میں ایجی ٹیشن، اشتعال، تشویش یا نا امیدی پیدا کرتی ہو۔ یا اس مواد کے سبب مذکورہ باتوں کا اندیشہ ہو۔ ایسا مواد جانچ پڑتال کے لئے اس اتھارٹی کو پیشگی پیش کئے بغیر جسے حکومت نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔ اور اس کی اجازت کے بغیر کوئی شخص طبع یا شائع نہیں کرا سکیگا۔

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۲-۲۹ اپریل ۱۹۷۱ء

قیمت :- ۱۵ پیسے ہوائی ڈاک سے :- ۶۰ پیسے

'ھم پاکستان کے عوام کے ساتھ ھیں'

پاک چین دوستی زندہ باد

مئی سنہ ۱۹۷۱ء

قیمت [illegible] پیسے

Karl Marx

عظیم انقلابی نظریۂ کمیونزم کے خالق کارل مارکس

F Engels

کارل مارکس کے رفیق خاص فریڈرک اینجلز

پیرے لاشائزے کے قبرستان پر کمیونارڈز اور ورسیلیز کے
فوجیوں کے درمیان آخری جھڑپ

۱۶ مئی ۱۸۷۱ء کو وینڈوم کالم کو گراتے ہوئے۔

(مضمون اندر کے صفحات میں ملاحظہ فرمائیں)

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

ظلم کے دِن پُورے ہو گئے

شہرۂ آفاق ڈرامہ "سنگھائی کی عورتیں" صفحہ ۱۴ پر ملاحظہ فرمائیں

۶-۱۳ مئی ۱۹۷۱ء قیمت :— ۵۰ پیسے ہوائی ڈاک سے :— ۶۰ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

انسان
جل رہا ہے

۱۳ــ۲۰ مئی سنہ ۱۹۷۱ء — قیمت:- ۵۰ پیسے — ہوائی ڈاک سے:- ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۳-۱۰ جون سنہ ۱۹۷۱ء

قیمت :— ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے :— ۶۰ پیسے

ہم انقلابی بیٹیاں ہیں بندوق ہمارے ہاتھ میں ہے

آزادیٔ فلسطین کی تنظیم "الفتح" کی سالگرہ

مضمون صفحہ ۱۱ پر ملاحظہ فرمائیے

مشرقی پاکستان میں عوام کے خلاف سامراجی سازشیں

ان کہی کہانیاں

شاہ حسین کے دادا سے گولڈا مئیر کی خفیہ ملاقات

ایک اہم انکشاف

ٹیکسی ڈرائیور علی احمد کا قاتل کہاں بھاگ گیا

ایک خبر کی کہانی

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

فریدہ قریشیوں کا

ثقافتی اِنقلاب

صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمائیں

۱۰-۱۷ جون ۱۹۷۱ء
قیمت :— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے :— ۶۰ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

فیروز عبداللہ قاتل جیسے چند مسلمان

مضمون صفحہ ۲ پر ملاحظہ کیجیے

۱۷-۲۴ جون سنہ ۱۹۷۱ء   قیمت :- ۵۰ پیسے   ہوائی ڈاک سے :- ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۴ جون — یکم جولائی ۱۹۷[illegible]ء

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ۶۰ پیسے

هفت روزہ

الفتح

کراچی

الفنسٹن سٹریٹ میں سازش

صفحہ ۱۵ پر ملاحظہ فرمائیں

۲۲ - ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۷۱ء

قیمت : ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے : ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۹ جولائی
تا
۵ اگست

قیمت
ایک روپیہ

سالنامہ ۱۹۷۱

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۱۲ —— ۱۹/ اگست ۱۹۷۱ء
۱۰

اشاعتِ خاص
یومِ استقلال ۱۹۷۱ء

مسلم لیگ —— پردہ چاک
شمالی ہشت نگر کے کسانوں پر کیا گذری ؟

’مشرق و مغرب کے مظلوم ایک ہیں‘

قیمت: —— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ۱ ـ ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۱۹-۲۶ اگست ۱۹۷۱ء

جنوبی چین کی سُرخ سرزمین

ایک پاکستانی نے کیا دیکھا؟

قیمت :- ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے :- ۶۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۶ اگست - ۲ ستمبر ۱۹۷۱ء

تو قادر و عادل ہے

مگر تیرے جہاں میں!!!

اقبال

قیمت :- ۵۰ پیسے

بذریعہ ہوائی ڈاک : ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

لہو جو سرحد پہ بہہ چکا ہے
لہو جو سرحد پہ بہہ رہا ہے
ہم اس لہو کا خراج لیں گے

۲-۹ ستمبر ۱۹۷۱ء

قیمت: ایک روپیہ - ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ ۲۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۳ — ۳۰ ستمبر ۱۹۷۱ء

دُنیا کی مظلوم اقوام، اقوامِ متحدہ سے

خوں بہا مانگتی ہیں

صفحہ ۷ پر

قیمت ـــ ۵۰ پیسے
ہوائی ـــ ۵۵

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۳۰ ستمبر - ۷ اکتوبر ۱۹۷۱ء

افکارِ ماؤ سے انقلاب کا راستہ متعین ہوتا ہے

چینی انقلاب کی سالگرہ کے موقع
پر خصوصی مضامین اور تصاویر
اندر ملاحظہ فرمائیں

قیمت :— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے :— ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۸ر اکتوبر
— تا —
۱۴ر اکتوبر ۷۱ء

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ۷۵ پیسے

پنجاب یونیورسٹی

پردہ چاک

پاکستان ٹوبیکو کمپنی کے ایک خفیہ معاہدے کا انکشاف

راولپنڈی کینٹونمنٹ کی اندرونی کہانی

بلوچستان میں تازہ ترین سیاسی تبدیلیاں

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۴-۲۱ اکتوبر ۱۹۷۱ء

ہشت نگر تحریک منزل بہ منزل

بلوچستان کے
بنجر پہاڑ
بنجر چہرے

قیمت : ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے : ۵ پیسے

کوئٹہ میں مسٹر بھٹو کے کارکنوں سے خطاب کا مکمّل متن

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۱ اکتوبر
تا
۲۸ اکتوبر ۱۹۷۱ء

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ۵ پیسے

جماعتِ اسلامی کی مسلح سرگرمیاں

صادقین — تازہ ترین شاہکار

اندر ملاحظہ کیجئے

جاناں کے قدم چوم کے آ پہنچے ہیں
ہم چاروں طرف گھوم کے آ پہنچے ہیں
غائب ہے کدھر؟ ہم سرِ مقتل جلّاد
لہراتے ہوئے جھوم کے آ پہنچے ہیں

معیار پہ دل اپنا پرکھ کر لائے
جو عشق کی لذّت ہے وہ چکھ کر لائے
مقتل میں وہ جلّاد نے بغلیں جھانکیں
ہم سر کو ہتھیلی پہ جو رکھ کر لائے

خود رکھ کے ہتھیلی پہ جو سر لایا ہوں
نصرت کا پھریرا ہوں کہ لہرایا ہوں
محبوب کے تخلیئے میں جیسے پہنچا
اُس شان سے مقتل کی طرف آیا ہوں

ہم پر کرمِ حسن جو بے حد ہوگا
پر نور اگر عالمِ آمد ہوگا
گردن زدنی اس کی سزا ہے تو کیا
ہم سے یہ گناہِ عشق سرزد ہوگا

ٹیلی ویژن کے راجہ اندر سے ہوشیار ❀ امریکی سی-آئی-اے کے مقابلے میں روسی کے-جی-بی

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

سرحدوں پر

ٹھاہ! ٹھاہ! ٹھاہ

رنگون والا

چا! چا! چا

قیمت
۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے
۷۵ پیسے

۲۹ اکتوبر - ۴ نومبر ۱۹۷۱ء

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۴ - ۱۱ نومبر ۱۹۷۱ء

امریکہ - مجیب اور دولتانہ کی
مرکزی حکومت چاہتا ہے

سی آئی اے کے زیرِ سایہ

شیریں
کون تھی ــــ ؟

سُرخ پرچم
اب
اقوامِ متحدہ پر

مولوی فرید احمد کی کتاب
"ابر آلود سورج"
کے سنسنی خیز انکشافات

قیمت : ــــــ ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے :- ۷۵ پیسے

U.N.

庆祝无产阶级文化大革命的伟大胜利

ANWAR
SAMI-71

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

مشرقی پاکستان کے بلامقابلہ انتخابات کی اندرونی کہانی

پاک چین دوستی زندہ باد

قیمت : —— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے : —— ۷۵ پیسے

۱۸-۲۵ نومبر ۱۹۷۱ء

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

مگر کِس لیے ؟

۲۵ نومبر - ۲ دسمبر ۱۹۷۱ء

قیمت : ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک : ۷۵ پیسے

آج دنیا میں چار اہم تضادات ہیں۔ یعنی کچلی ہوئی قوموں اور سامراج اور سوشل سامراج کے درمیان تضاد، سرمایہ دار ملکوں اور ترمیم پسند ملکوں کے پرولتاریہ اور بورژوازی کے درمیان تضاد، سامراجی ملکوں اور سوشل سامراجی ملکوں کے درمیان اور سامراجی ملکوں کا آپس کا تضاد اور سوشلسٹ ملکوں اور سامراجی اور سوشل سامراجی ملکوں کے درمیان تضاد۔ یہ سب تضادات ناقابلِ مصالحت ہیں۔ اِن کی موجودگی اور فروغ سے صرف انقلاب ترقی پاتے گا۔ مثال کے طور پر امریکی سامراج اور سوشل سامراج ایک دوسرے سے گٹھ جوڑ کر رہے ہیں اور ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں اور دنیا کو آپس میں دوبارہ تقسیم کرنے کیلئے وسیع درمیانہ علاقوں میں اپنی جارحانہ قوتوں کو پھیلا رہے ہیں اس سے دنیا کے عوام ہوشیار ہو کر ان پر حملہ کر رہے ہیں۔ دنیا کی کچلی ہوئی قوموں کے انقلاب کو روکنے کیلئے امریکی سامراج اور سوشل سامراج ایک دوسرے سے گٹھ جوڑ کرتے ہیں لیکن اپنے اپنے سامراجی مفادات کے تحفظ کیلئے ایک دوسرے سے شدت سے ٹکرا رہے ہیں۔ اس میں اُن کے مشرقِ وسطیٰ، یورپ اور بحیرۂ روم کے ٹکراؤ شامل ہیں۔ یہ ٹکراؤ تیز سے تیز تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور اِن کا یہ گٹھ جوڑ اور ٹکراؤ دنیا بھر کے عوام کی مخالفت کو اُبھارتا رہے گا۔

ستمبر ۱۹۷۱ء

مدیر: سبطِ اختر

قیمت ۵۰ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۹-۱۶ دسمبر
۱۹۷۱ء

قیمت ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے
۷۵ پیسے

فتح ہماری ہوئی

دمادم مست قلندر

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۹-۱۶ ستمبر ۱۹۷۱

بھارت میں مولانا بھاشانی اور پناہ گزینوں کے بارے میں خصوصی رپورٹ

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

جاگ رہا ہے پاکستان

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

میری سرحد کو
میرا لہو چاہیئے

۱۶ - ۲۳ دسمبر ۱۹۷۱

قیمت : ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک ۷۔۵۰ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۶ - ۲۳ ستمبر ۱۹۷۱ء

قیمت : ـــــ ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے : ـــــ ۵۰ پیسے

پاکستان میں کیا ہونے والا ہے؟

پاکستان آرٹس کونسل
پردہ چاک

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

تمام وڈیرے فکس اپ

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۳۰ دسمبر ۷۱ء - ۶ جنوری ۱۹۷۲ء

۲۲ خاندان

دولت دولت

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۶ - ۱۳ - جنوری ۱۹۷۲ء

ANWAR
SAM/.71

بھٹو، مجیب خفیہ ملاقات ——— اندرونی کہانی

قیمت ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۷ جنوری - ۳ فروری ۱۹۷۲ء

۲۷ ارب روپے زرمبادلہ میں سے

صرف چار کروڑ روپے واپس

یحییٰ، نوابزادہ شیر علی اور نواب قزلباش کا مشترکہ سفرِ عیاشی

قیمت :—— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے :—— ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۰-۱۷ فروری
سنہ ۱۹۷۲ء

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک: ۵۵ پیسے

پیکنگ میں پرنس سہانوک سے
نمائندہ الفتح کا خصوصی انٹرویو

چیئرمین ماؤزے تنگ اور چو این لائی نے صدر بھٹو سے کیا کہا؟

پلوں کی تصویر بنانے والے انگریز ڈائریکٹر کو چھوڑ کیوں دیا گیا؟

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۳-۱۰ فروری سنہ ۱۹۷۲ء

قیمت ۔۔۔ پیسے

ہوائی ڈاک سے ۔۔۔ پیسے

بڑھ گئے ۔۔۔ اں گھٹ گئے سائے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۴ فروری - ۲ مارچ ۱۹۷۳ء

امریکہ - چین کی دہلیز پر

قیمت : ۵۰ پیسے - ہوائی ڈاک سے : ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲-۹ مارچ سنہ ۱۹۷۲ء

یکم مارچ کے شہیدوں کو سلام

ے

ہے

قیمت :- ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۹-۱۶ مارچ ۱۹۷۲ء

وڈیرہ بھٹو ـــ ہاری بھٹو

قیمت : ـــ ۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے : ـــ ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۳۰ مارچ - ۶ اپریل ۱۹۷۲

قیمت: — ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے: — [illegible] پیسے

تیرے امیر مال مست، تیرے غریب حال مست

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

چین

مسکراہٹ اور اعتماد

پیکنگ میں ۴۸ گھنٹے
اندر ملاحظہ کیجئے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۷-۱۳ اپریل ۱۹۷۲ء

قیمت

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۲ - ۲۹ جون ۱۹۷۲ء

قیمت ــــ ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ۷۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۷ اپریل - ۴ مئی ۱۹۷۲ء

اُٹھو اسیرانِ بھوک کے نادار قیدیو

ANWAR SAMI

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۷ جولائی ـــ ۳ اگست ۱۹۷۲ء

قیمت ـــ ۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے ـــ ۵۰ پیسے

ANWAR SAMI/72

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

آزادئ صحافت کس کے لئے ؟

۳ — ۱۰ اگست سنہ ۱۹۷۲ء

قیمت —— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے —— ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

نیا لندن پلان

ایوب سے بات چیت کی تفصیلات

قیمت { ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ۱،۵۰ پیسے

۲۴ — ۳۱ اگست ۷۲ء

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

اشاعتِ خاص ستمبر ۱۹۷۲ء

۳۱ اگست — ۷ ستمبر ۱۹۷۲ء

قیمت — ایک روپیہ ۲۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ڈیڑھ روپیہ

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۴ اگست ۱۹۷۲ء

قیمت ـــــ ۵۰ پیسے
محصول ڈاک ـــ ۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

گرفتاریاں ہی گرفتاریاں

۱۷-۲۴ اگست ۱۹۷۲ء

قیمت ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے [illegible] پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۷-۱۴ دسمبر
(۱۹۷۲)

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ایک روپیہ

پرائیویٹ ہسپتال

پردہ چاک

جان کی امان پاؤں تو کچھ عرض کروں

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

لکھتے رہے جنوں کی حکایاتِ خونچکاں
ہر چند اس میں ہاتھ ہمارے قلم ہوئے

۱۳ - ۲۰ ستمبر ۱۹۷۳ء

قیمت: ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ANWAR

الفتح
کراچی
۱۴-۲۱ ستمبر ۱۹۷۲ء

اولمپک میں فدائین کا تاریخی کارنامہ

قیمت : ـــــ ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے : ـــــ ۵۰ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

ANWAR SAMI

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

THANK YOU
U.S.A.

۵ تا ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۲

* امریکی امداد اور سیاسی ردّو بدل *

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۹ اکتوبر

ریاض شاہد سنسر بورڈ کی پابندیوں سے آزاد ہو گئے

قیمت ۵۰

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

اشاعتِ خصوصی نومبر ۱۹۷۲ء

۲-۹ نومبر ۱۹۷۲ء

قیمت : ایک روپیہ

ہوائی ڈاک سے : ایک روپیہ ۲۵ پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۱۶-۲۳ نومبر ۱۹۷۲ء

شمالی ویت نام اور شمالی کوریا سے
پاکستان کے تعلقات کا نیا باب

قیمت :۔ ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے :۔ ۷۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۳-۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء

چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اُٹھا کے چلے

قیمت :— ۷۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے :— ایک روپیہ

PRISON

ANWAR SAMI

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۶ اکتوبر - ۲ نومبر ۱۹۷۲ء

حاکم کا سنا ہے جب سے فرمان
ہر خون کا خوں بہا ملے گا
مقتل میں چراغ جل اُٹھے ہیں
سب خوش ہیں کہ مدّعا ملے گا
جینے کا یہ اجر کون کم ہے
مر کے تو کوئی صلا ملے گا
لاشوں کی قطار سج رہی ہے
. . . .
فرمایئے اور کیا ملے گا؟
محنت کا معاوضہ ہے گولی
محنت کا معاوضہ ملے گا
اے قومِ عظیم — انا للہ
لاحول ولا — الا باللہ

خالد علیگ

قیمت ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے [illegible] پیسے

ANWAR
SAMI

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۱-۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء

اشاعتِ خاص

پاکستان پیپلز پارٹی کا ایک سال

(عوام کی نظر میں)

قیمت : ——— ۷۵ پیسے

ہوائی ڈاک سے : ——— ایک روپیہ

ANWAR
SAMI.72

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۵-۲۲ فروری ۱۹۷۳ء

عراقی سفارتخانے کا اسلحہ

پاکستان میں روس اور امریکہ کی سیاسی کشمکش

قیمت: ـــــ ۷۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے: ـــ ایک روپیہ

ANWAR SAMI.73

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۲ فروری - یکم مارچ ۱۹۷۳ء

وہ "کوفے" سے بچ نکلے

قیمت ——— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ——— ایک روپیہ

ANWAR SAMI/73

هفت روزہ

الفتح

کراچی

۵-۱۲ر اپریل ۱۹۷۳ء

• ـــ 'ولی خان سے اتحاد نہیں ہو سکتا'

مودودی کا تازہ ترین خط

• ـــ خوانین نے ۱۵ دیہات تباہ کر دیئے

• ـــ چوہدری ظہور الٰہی ـــ کل اور آج

ANWAR SAMI '73

قیمت ـــــ ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ـــــ ایک روپیہ

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۱۹-۲۶ ، اپریل ۱۹۷۳ء

- انہوں نے بھرے ایوان میں پیر صاحب کی شلوار کھول دی
- غلام محمد سے ایوب خان تک - سیاسی سازشیں
- اراکینِ اسمبلی کے نام دولتانہ کا خفیہ خط
- کھوڑو اور راشدی عوام کی عدالت میں

قیمت ——— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ——— ایک روپیہ

ANWAR
SAMI

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۲۶ر اپریل - ۳ر مئی ۱۹۷۳ء

The beauty of language is in its pronunciation.

یوم مئی کے شہیدوں کو سلام

قیمت ـــــــ ۵، پیسے
ہوائی ڈاک سے ـــ ایک روپیہ

ANWAR SAMI '78

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
پابندی ختم ہونے کے بعد شائع ہوگا

ہفت روزہ حیدرآباد
راہی

۲-۹ جون ۷۸

سپریم کورٹ میں بھٹو کی اپیل

یحییٰ بھی بولے....

قیمت ۴ روپے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۷-۱۴ جون ۱۹۷۳ء

جون کے
شہیدوں کو سلام

MEHAR AFROZE

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۱۴-۲۱ جون ۱۹۷۳ء

قیمت : ۴۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۲۱ - ۲۸ جون ۱۹۷۳ء

بینکاری
اشاعتِ خاص

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن
پردہ چاک

اکبر بگٹی۔ کنفیڈریشن اور چھ نکات

MEHAR AFROZE.

قیمت ۷۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے : ایک روپیہ

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

نیشنل آئل ریفائنری
پردہ چاک

پاک امریکی تعلقات کا پس منظر

۱۲-۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء

قیمت ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ANWAR SAMI-73

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۳—۲۷ جولائی ۱۹۷۲

یہ کراچی ہے

قیمت —— ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے —— [illegible] پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کرا

۱۶-۲۳ اگست ۱۹۷۳

قیمت ۵۰ پیسے
براہ ڈاک ایک روپیہ

ANWAR

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۳-۳۰ اگست ۱۹۷۳ء

پاکستانی جنگی قیدی

اشاعتِ خاص

قیمت : ایک روپیہ

ہوائی ڈاک سے : ایک روپیہ ۲۵ پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۱۸ - ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۳ء

یاسر یاسر یاحبیب

ANWAR SAMI 73

قیمت ایک روپیہ
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

مشرق وسطیٰ
اشاعت خاص - ۲

یاسر عرفات نے امریکہ اور روس کا فارمولا نامنظور کردیا

محاذ جنگ سے
خصوصی
انٹرویو
صفحہ ۹ ملاحظہ فرمایئے

۲۵ اکتوبر - یکم نومبر ۱۹۷۳ء

قیمت، ایک روپیہ
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ ۲۵ پیسے

ANWAR SAMI 73

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

یکم۔۸ نومبر ۱۹۷۳ء

قیمت ۵، پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ANWAR
SAM/73

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۲۲-۲۹ نومبر ۱۹۷۳ء

راجہ صاحب آف محمود آباد

اشاعتِ خاص

قیمت : ایک روپیہ
ہوائی ڈاک سے ، ایک روپیہ ۲۵ پیسے

ANWAR SAYYID

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۹ نومبر تا ۶ دسمبر ۱۹۶۳

قیمت ۵۰ پیسے

ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

۶-۱۳ ستمبر ۱۹۷۳ء

سندھ میں
21 لاکھ
افراد
بے گھر ہو گئے

قیمت ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ANWAR SAMI 73

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۰-۲۷ ستمبر ۱۹۷۳ء

ANWAR SAMI-73

قیمت ۵۰ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۷ ستمبر - ۳ اکتوبر ۱۹۷۳

USA

قیمت: ۷۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے، ایک روپیہ

اقبال مہدی

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

تھک گیا کوئی، تو تازہ دم آیا

سندھ
صوبہ
وزیر اعلیٰ

ANWAR SAMI/73

قیمت ۷۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

پاکستان پیپلز پارٹی (سندھ) کنونشن

اشاعت خاص

۳-۱۰ جنوری ۱۹۷۴ء

ت ۵۰ پیسے
ائی ڈاک سے: ایک روپیہ

ANWAR SAMI '73

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

تھک گیا کوئی، تو تازہ دم آیا

سندھ
صوبہ
وزیر اعلیٰ

ANWAR
SAM/73

قیمت ۷۵ پیسے
ہوائی ڈاک سے ایک روپیہ

الفتح

۱۷ - ۲۴ جنوری ۱۹۷۴ء

ایک جائزہ

پاک چین تعلقات

کراچی ٹیلی ویژن پر "... شو

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۸ مارچ ۵ اپریل ۱۹۷۴ء

ANWAR SAM 1.74

قیمت : ایک روپیہ
ہوائی ڈاک سے، ایک روپیہ ۲۵ پیسے

ہفت روزہ راھی حیدرآباد
۱۶-۲۳ جون ۷۸ء

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

پابندی ختم ہونے کے بعد شائع ہوگا

قیمت تین روپے

برنا :- ایک آواز • ایک تحریک

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

ANWAR

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء

آج بھی امتیازی سلوک ہو رہا ہے

عبدالولی خان سے الفتح کا خصوصی انٹرویو

قیمت ۲ روپے پچاس پیسے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۳-۱۰ مارچ ۱۹۷۸

ٹکا خان کا
کوثر نیازی کے خلاف مورچہ

قیمت، دو روپے پچاس پیسے

مثالی آزادیٔ صحافت

ہفت روزہ

معیار

THE GAZETTE OF WEST PAKISTAN

PUBLISHED BY AUTHORITY

LAHORE, FRIDAY DECEMBER 20, 1963.

Annex-II

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

NOTIFICATION

The 20th December 1963

No. PAWP/Legis (238)/63/188 — The following Ordinance, approved by the Provincial Assembly of West Pakistan, in pursuance of clause (3) of Article 79 of the Constitution at its meeting held on 20th December 1963, is hereby published for general information:—

WEST PAKISTAN ORDINANCE NO. XXX OF 1963

THE WEST PAKISTAN PRESS AND PUBLICATIONS ORDINANCE, 1963

AN

ORDINANCE

to amend and consolidate the law relating to press and publication.

WHEREAS it is expedient to amend and consolidate the law relating to press and publication;

AND WHEREAS the Provincial Assembly is not in session and the Governor of West Pakistan is satisfied that circumstances exist which render immediate action necessary;

NOW, THEREFORE, in pursuance of the powers vesting in him under Article 79(1) of the Constitution of the Republic of Pakistan, the Governor of West Pakistan is pleased to make and promulgate the following Ordinance:—

PART I — PRELIMINARY

1. Short title, extent and commencement — (1) This Ordinance may be called the West Pakistan Press and Publications Ordinance, 1963.

(2) It extends to the whole of Pakistan.

(3) It shall come into force at once.

2. Definitions — In this Ordinance, unless there is anything repugnant in the subject or context, —

(a) "authenticated declaration" means a declaration made and subscribed under section 7 and authenticated under

20,000

20,000

30,000

روزنامہ مساوات کراچی

HAYAT

الفتح

امن

صداقت کراچی

HERALD

قیمت ۳ روپے

ہفت روزہ
لاہور

صحافت

مفیس

مسٹر بھٹو کے خلاف قتل کا مقدمہ

گرفتاری ضمانت پر رہائی اور دوبارہ گرفتاری سے فیصلہ محفوظ ہونے تک ——— تاریخ وار مکمل رُوداد

قاتل کی سزا کیا ہوگی؟

پاکستان میں رائج برطانوی قانون کی نظر میں قاتل کی سزا پر مکمل تبصرہ اور اسلامی قانون کا تقابل

بیگم نصرت بھٹو کے بیان میں کیا تھا؟

مسٹر بھٹو کے مقدمہ قتل کے بارے میں بیگم نصرت بھٹو کے متنازعہ اخباری بیان پر حبیب الوہاب الخیری کی لاہور ہائیکورٹ میں مکمل درخواست کا متن

کراچی میں تاریخ کی سب سے بڑی آگ

صحافت کی خصوصی رپورٹ

عظیم باکسر ——— محمد علی

پہلی فتح سے آخری شکست تک مکمل کہانی

ایڈیٹر
ضیا شاہد

قیمت
دو روپے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی
۱۰-۱۷ مارچ ۱۹۷۸

منصوبہ بندی کے تحت یا....

مضمون صفحہ ۱۲ پر

فیصلہ محفوظ

قیمت دو روپے پچاس پیسے

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۱۷- ۲۳ مارچ ۱۹۷۸ء

کیا بھائی بھائی کو قتل کریگا

صفحہ ۶ ملاحظہ کیجئے

قیمت دو روپے پچاس پیسے

یہ جنرل جنرل جنرل دنیا

هفت روزہ

الفتح

کراچی

بھٹو آج بھی سب سے بڑی سیاسی قوت ہے

(بین الاقوامی اخبارات کی رائے)

۷-۱۴ اپریل ۱۹۷۸

Pakistan

Will Bhutto Hang?

THE ASIAN NEWS WEEKLY

BHUTTO FEELS THE NOOSE TIGHTEN

FAR EASTERN ECONOMIC **review**

How many voices will be raised to plead for Bhutto's life?

Lahore

The Economist

قیمت ایک روپے

ہفت روزہ

کراچی

معیار

قومی حکومت اور بیچاری قوم

ہفت روزہ

الفتح

کراچی

۲۸ اپریل ۵ مئی ۱۹۷۸ء

مسئلہ کشمیر خفیہ "سمجھوتہ" اور بھٹو

خصوصی رپورٹ صہ۵ پر

قیمت ۲ روپے

ہفت روزہ کراچی

معیار

کا مقدمہ عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے

ہفت روزہ

شاہجہاں

کراچی

قیمت ۳ روپے

افغانستان میں خونیں انقلاب!

ہمارے نمائندے کی خصوصی رپورٹ

؟

هفت روزہ
الفتح
کراچی

(پابندی ختم ہونے کے بعد شائع ہوگا)

هفت روزه حیدرآباد
راهی
۱۹-۲۶ مئی ۷۸

مرتضیٰ بھٹو کے اغوا کا منصوبہ

قیمت، تین روپے

معیار

ہفت روزہ

کہکشاں

کراچی

شہنشاہ ایران نے بھٹو کی رہائی کے لئے کیا تجاویز پیش کی ہیں؟

اشاعت خصوصی قیمت ۲/۱ روپے

معیار

ہفت روزہ

کہکشاں

سپریم کورٹ میں
چیئرمین بھٹو کی اپیل

سپریم کورٹ میں
داؤد رشید کا بیانِ حلفی

بدنیتی پر مبنی
نظربندی

قیمت ۴ روپے

هفت روزہ حیدرآباد

راهی

۹-۱۶ جون ۱۹۷۸

هفت روزہ

الفتح

کراچی

پابندی ختم ہونے کے بعد شائع ہوگا

معراج کی زندگی خطرے میں ہے

بھٹو کو پریشان کرنے والے خود پریشان ہو جاتے ہیں

ہفت روزہ

پربھات

نواب شاہ

۲۱۔۱۰ جولائی ۱۹۷۸ء

بھٹو کی تین تاریخی اور غیر مطبوعہ دستاویز

...اک تماشہ بن گئی ہے

قیمت، چار روپے

ہفت روزہ
پربھات
نواب شاہ
۱۱ر اگست ۱۹۷۸ء

ترقی پسندو! پتہ چلا ہے کہ...
ایک انتہائی اہم رپورٹ
صفحہ ۷

عبدالسلام جابو کا دورہ اور بھٹو
صفحہ ۵

قیمت ۴ روپے

ہفت روزہ

پربھات

نوابشاہ

۱۸- اگست ۱۹۷۸

کھر سے ملاقات

خصوصی رپورٹ

قیمت: ۴ روپے

امریکی سازش یہ ہے کہ....

ایک انتہائی اہم رپورٹ

ہفت روزہ
ذوالفقار
۱۳- اکتوبر سنہ ۱۹۷۸ء

پیپلز پارٹی
مقبولیت
اور
گرفتاریاں

قیمت ۵ روپے

ہفت روزہ

فریاد

۲۵- اکتوبر ۱۹۷۸
کندھ کوٹ

پاکستان کا سیاسی بحران؟

صفحہ ۱۵ پر

بھٹو سے خفیہ مصالحتی کوششیں ناکام ہو گئیں

صفحہ ۱۱ پر دیکھیے

قیمت ۵ روپے

پندرہ روزہ

شبنم

کراچی

نصیر اللہ خان بابر فوجی عدالت میں ص ۱۱ پر

سیاست

کچھ ہو چکا، کچھ ہو رہا ہے، کچھ ہو جائیگا

صفحہ ۷ پر دیکھیے

قیمت ۵ روپے

پندرہ روزہ

شبنم

کراچی

۹ نومبر ۷۸ء

بھٹو کہتے ہیں کہ ...

صفحہ ۱۱ پر

آئین
۱۹۷۳

۵ جولائی
۱۹۷۷

۳ ستمبر
۱۹۷۷

۱۸ مارچ
۱۹۷۸

۱۷ مئی
۱۹۷۸

؟؟

پیپلز پارٹی کے دس ہزار سے زائد کارکن گرفتار کر لئے گئے

صفحہ ۱۵ پر

قیمت ۵ روپے

یکم ستمبر ۷۸ء

ہفت روزہ

ذوالفقار

کوئٹہ

نظربندی، ناجائز اور غیر قانونی ہے

ہفت روزہ
الفتح
کراچی

ہفت روزہ
ریاست
کراچی

ہفت روزہ
راہی
کراچی

ہفت روزہ
پربھات

ہفت روزہ
معیار
کراچی

ہفت روزہ
کہکشاں
کراچی

کہتے ہیں کہ اب اظہار کی آزادی بہت ہے

ہفت روزہ
رازداں
کراچی

روزنامہ
امن
کراچی

روزنامہ
صداقت
کراچی

روزنامہ
مساوات
کراچی

روزنامہ
تعمیر
راولپنڈی

ہفت روزہ
نوائے جنگ
حیدرآباد

پندرہ روزہ
شمیم
کراچی

جی ایچ کیو سے بھی بات ہوگی
پاگارا
صفحہ ۹ پر

لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار

قیمت ۵ روپے

ہفت روزہ

ذوالفقار

ستمبر ۱۹۷۸ء

پنجابیوں سے دو ٹوک بات

عطاء اللہ مینگل کے بیان کا متن۔ صفحہ ۱۹ پر

بلوچستان پر قرطاس ابیض کب شائع ہوگا

شیر محمد مری کا خصوصی انٹرویو صفحہ ۱۱ پر

قیمت ۵ روپے

ہفت روزہ
راز دان
کراچی

بھارت پھر پاکستان کی گھات میں

قیمت ۴ روپے

ہفت روزہ
ذوالفقار
۱۵ ستمبر ۱۹۷۸ء

وزیر دفاع کا دفاع کون کریگا

صفحہ ملاحظہ فرمائیے

بھٹو کی جبری معزولی سے ری پراسیسنگ پلانٹ کی منسوخی تک

فوجی حکومت کے کارناموں کا جائزہ

قیمت ۵ روپے

ہفت روزہ

ذوالفقار

۲۲ ستمبر ۸۷ء

قیمت ۵ روپے

بے نظیر نے ثابت کر دیا کہ.....

پندرہ روزہ
شبنم
کراچی
۲ نومبر ۱۹۷۸ء

آپریشن سویپ ۴ بینظیر نظر بند
ہوم سیکرٹری کے نام خط کا متن صفحہ ۲۶

سویپ 4 کے بعد کانٹیجنسی پلان

صفحہ ۹ پر

قیمت ۵ روپے

فت روزہ
ذوالفقار
کراچی

دنیا کے سربراہان مملکت نے یقین دلایا ہے

کھر کا لندن سے خصوصی انٹرویو۔ صفحہ ۱۶

زیر اہتمام الفتح مطبوعات۔ کراچی

قیمت ۵ روپے

ہفت روزہ

ذوالفقار

قیمت ۵/ روپے

ہفت روزہ
ذوالفقار
گھوٹکی

آئندہ پندرہ دن بہت اہم ہیں

بچوں نے بھٹو کی سالگرہ دھوم دھام سے منائی

قیمت ۵/- روپے

سادگھوٹکی سے شائع کیا

ہفت روزہ
رازدان
کراچی

تاریخ ساز خاندان

قیمت ۴ روپے

هفت روزہ

ذوالفقار

کراچی

۱۶ فروری سنہ ۱۹۷۹ء

زیر اہتمام

الفتح مطبوعات

قیمت ۵/ روپے

ہفت روزہ
ذوالفقار
۲ فروری ۱۹۷۹ء

فیصلے کے انتظار میں

صفحہ ۷ پر ملاحظہ فرمایئے

قیمت ۵/ روپے

ہفت روزہ
ذوالفقار
کراچی

زیر اہتمام
الفتح مطبوعات کراچی

قیمت ۵ روپے

دُنیا بھر کی نظریں بھٹو کی جانب

صفحہ ۱۳ پر

لوح و قلم

مجھے پھانسی دیگئی تو..

بھٹو کا یحییٰ بختیار کے نام خط

صفحہ ۷ پر

دفتر رابطہ الفتح مطبوعات کراچی

قیمت ۵ روپے

چیئرمین بھٹو

یادگار تصاویر کا البم

معیار پبلی کیشنز کی پیش کش

فانی زندگی کی ابتداء ——— ۵، جنوری ۱۹۲۷ء

لافانی زندگی کی ابتداء ——— ۴، اپریل ۱۹۷۹ء

بچپن

لڑکپن

شباب

شادی

رفیقِ حیات ۔ رفیقِ جدوجہد

۲۱۔ فروری ۱۹۶۴ء وزیر اعظم چین چو این لائی۔ اور وزیر خارجہ چین ژی کی آمد کے موقع پر
جناب ذوالفقار علی بھٹو۔ بیگم نصرت بھٹو۔ بے نظیر بھٹو۔ مرتضیٰ بھٹو، صنم بھٹو اور شاہنواز بھٹو

روشنی کے امیں

بے نظیر۔ بھٹو کی تصویر

عظیم والد کے نقشِ قدم پہ

آغاز بھی وطن کے لئے

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی
میں شرکت
سیاسی زندگی کا آغاز

بھارت کی آزادی کے رہنما
اور پہلے منتخب وزیر اعظم آنجہانی جواہر
لعل نہرو کے ساتھ ۔ پاکستان کے
وزیر خارجہ کی حیثیت سے

آزاد انڈونیشیا کے بانی اور ایشیا کے
عظیم رہنما بنگ کارنو ۔ سوئیکارنو کے
ہمراہ ۔ سوئیکارنو ۔ ذوالفقار علی بھٹو
سے بہت پیار کرتے تھے ۔

امریکہ کے مقتول صدر جان ایف کینیڈی
کے ہمراہ ۔ قیاس ہے کہ کینیڈی کے
قتل میں بھی سی آئی اے کا ہاتھ تھا ۔

اھم ترین تصویر

ستمبر ۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارتی جارحیت کے خلاف جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں اتنی مدلل - اتنی جوشیلی اور اتنی تاریخی تقریر کی تھی کہ وہ پاکستان کے کروڑوں دلوں کی دھڑکن بن گئے تھے - یہی تقریر ان کی عوامی سیاست کا سنگ بنیاد بنی تھی - بھارت سے ہزار سال تک جنگ کا عزم ایک ایک بچے کا عزم بن گیا تھا - اسی تقریر نے انھیں لاکھوں کشمیریوں کا بھی ہر دل عزیز لیڈر بنادیا تھا -

تاشقند۔ ایک نئے سیاسی دور کا آغاز

تاشقند کانفرنس کے دوران -
جناب بھٹو انتہائی مایوس ہیں

تاشقند کانفرنس۔ جناب بھٹو کو یہ
سودے بازی قبول نہیں تھی —

ایوب خان میدانِ جنگ میں جیتی ہوئی
جنگ میز پر ہار گئے —

عوامی احتجاج

۱۹۶۷ء میں پاکستان پیپلز پارٹی کے قیام کے بعد
ایوب خان کی فوجی آمریت کے خلاف جدوجہد
کے دوران نومبر ۱۹۶۸ء میں جناب بھٹو کی گرفتاری
پر عوام مجسم احتجاج بن کر سڑکوں پر نکل آئے

پشاور میں خواتین نے بھی عوام کے اِس
بے باک رہنما کی گرفتاری پر شدید احتجاج کیا

انتخاب یا انقلاب

جولائی سنہ ۱۹۷۰ء ہالا کانفرنس - ایک تاریخی کانفرنس تھی - جہاں
پیپلز پارٹی کے مستقبل کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔

ایوب خان کی فوجی آمریت کو شکست فاش دینے کے بعد ۱۹۷۰ء میں کامیاب انتخابی مہم
کے دوران جناب ذوالفقار علی بھٹو کے جلسوں میں لاکھوں افراد - ایک نئے
انداز کی سیاسی تقریریں سننے کے لئے - اور ایک زندہ شعور حاصل کرنے کے
لئے جوق در جوق آیا کرتے تھے -

انتخابات میں عظیم اکثریت حاصل کرنے کے بعد جناب بھٹو
پنجاب اسمبلی کے باہر عوام کا شکریہ ادا کر رہے ہیں

انتخابات میں کامیابی کے بعد ۱۹۷۱ء میں کراچی میں ایک کنونشن کے دوران
قومی اور صوبائی اسمبلی کے منتخب ارکان نے آخردم تک پارٹی سے وفاداری کا حلف اٹھایا

ایک اور فوجی آمر سے جنگ

انتخابات کے بعد جب اقتدار منتقل نہ کیا گیا تو جناب بھٹو نے فوجی آمر کو خبردار کیا کہ اگر ۱۹۷۱ء کے آخر تک عوامی نمائندوں کو اقتدار منتقل نہ کیا گیا تو ملک کا وجود خطرے میں پڑ جائے گا۔

مشرقی پاکستان میں فوجی کارروائی سے مشرقی پاکستان کے عوام کو برافروختہ کرنے اور پھر بھارتی جارحیت کے دوران مشرقی پاکستان کا وجود خطرے میں پڑنے کے بعد فوجی جنتا نے پھر جناب بھٹو کی خدمات حاصل کیں۔ سیکورٹی کونسل کے ارکان کے مایوس کن رویے پر جناب بھٹو احتجاجاً واک آؤٹ کر گئے۔

ایک پاکستان کے لئے

جنوری ۱۹۷۱ء میں مشرقی پاکستان کے منتخب لیڈر شیخ مجیب الرحمان سے بات چیت کے لئے مغربی پاکستان کے منتخب لیڈر کی حیثیت سے ڈھاکہ ایئرپورٹ پہنچنے پر

"نایک لانچ پر ــ مغربی پاکستان نے مشرقی پاکستان کے قریب آنے کی کوشش کی لیکن بے سود"

بکھرے ہوئے تنکے جوڑنے کے لئے

۲۰ر دسمبر ۱۹۷۱ء کو جب پورا ملک مایوسی میں گھرا ہوا تھا تو ذوالفقار علی بھٹو کو نیویارک تار بھیج کر بلایا گیا کہ وہ آکر اس شکستہ کشتی کو سنبھال لیں۔ خصوصی طیارے سے اسلام آباد ائیرپورٹ پہنچنے پر —

فوجی آمر سے عوام کے منتخب نمائندے کو اختیارات کی منتقلی۔

عوام کے سامنے حلف برداری

راولپنڈی کے ریس کورس گراؤنڈ میں
مارشل لاء کے خاتمے پر۔ عبوری آئین بننے
پر۔ پہلے منتخب صدر جناب ذوالفقار علی
بھٹو عوام کے سامنے اپنے عہدے کا
حلف اٹھا رہے ہیں۔

پہلا متفقہ آئین

پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار سب سیاسی جماعتوں نے بالآخر ایک آئین کے مسودے کی منظوری متفقہ طور پر دے دی۔ یہ جناب بھٹو کی حکومت کا سب سے بڑا کارنامہ تھا۔ صدر فضل الٰہی چودھری اور وزیرِاعظم بھٹو آئین پر اپنے دستخط کر رہے ہیں۔

مستحکم مستقبل کے لئے

بنیادی اداروں کا قیام

دارالحکومت میں ملک کے بنیادی ادارے پارلیمنٹ
کی عمارت کا سنگ بنیاد بھی جناب بھٹو نے ہی رکھا۔

پاکستان کی ایک بنیادی اور دیرینہ معاشی ضروریات کی تکمیل کا شرف بھی جناب بھٹو کو ہوا۔
روس کی مدد سے کراچی میں ایشیا میں سب سے بڑے اسٹیل مل کے قیام کا افتتاح

دارالحکومت میں پاکستان کی سپریم کورٹ کی مستقل عمارت کا سنگِ بنیاد بھی جناب بھٹو نے
ہی رکھا۔ خیال رہے کہ سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ سے سزائے موت کے خلاف جناب بھٹو کی اپیل
مسترد کرتے ہوئے پھانسی کی سزا برقرار رکھی تھی۔

بلوچستان میں سرداری نظام کا مکمل خاتمہ بھی جناب بھٹو نے انجام دیا۔ ۱۸ اپریل
۱۹۷۶ء کو کوئٹہ میں اس موقع پر گورنر بلوچستان اور جناب ذوالفقار علی بھٹو
عوام کو مبارک باد دے رہے ہیں۔

پُرامن مستقبل کے لئے

شملہ میں بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے ساتھ۔ بھارت کے ہاتھوں پاکستان کی شکست اور ۹۰ ہزار فوجیوں کے جنگی قیدی بن جانے کے بعد صدر پاکستان کی حیثیت سے جناب بھٹو نے شملہ میں جاکر بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے مذاکرات کئے۔ اور شملہ معاہدے پر دستخط کئے جس کے نتیجے میں پاکستان کا ۵ ہزار مربع میل علاقہ پاکستان کو واپس ملا۔ پرامن مستقبل کی راہ ہموار ہوئی۔ اور بعد میں ان مذاکرات کے نتیجے میں ۹۰ ہزار جنگی قیدی بھی جنگی جرائم کے مقدمے چلائے بغیر رہا کر دیئے گئے

پاکستان کا کھویا ہوا عالمی وقار بحال کرنے کے لئے

پاکستان چین تعلقات کے آغاز اور استحکام کا سہرا جناب بھٹو کے سر ہے - پاکستان کا اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد انھوں نے جن ملکوں کا دورہ کیا - ان میں چین سرفہرست تھا -

فوجی حکومت نے ہمسایہ بڑی طاقت روس سے تعلقات بہت خراب کر لئے تھے - جناب بھٹو نے دوبار روس کا دورہ کیا - اور روسی قیادت کو پاکستان سے بہت قریب لے آئے -

عالمِ اسلام

عالمِ اسلام کی سربلندی کے لئے جناب بھٹو نے انتھک جدوجہد کی۔ جس
میں شاہ فیصل شہید کا تعاون بھی انہیں حاصل رہا۔ شاہ فیصل بھی ایک سازش
کے ذریعے اسلامی سربراہ کانفرنس کے فوراً بعد شہید کر دیئے گئے

الجزائر کے دورہ کے موقع پر جناب حواری بومدین ، اور جناب ذوالفقار علی بھٹو۔ خالقِ حقیقی
کے حضور۔ دونوں عظیم رہنما اب خالقِ حقیقی سے جا ملے ہیں

جناب ذوالفقار علی بھٹو اگست ۱۹۷۷ء پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل کمیٹی کے اجلاس

منتخب حکومت کے آخری دنوں میں چیئرمین اپنے مکمل خاندان کے ساتھ آزاد کشمیر کے ایک خوبصورت مقام پر

۱۹۷۰ء میں انتخابات میں کامیابی کے بعد کراچی میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے منتخب ارکان کے ساتھ ایک تاریخی تصویر

صدارت کر رہے ہیں۔ یہ بعد میں ان کی زندگی کی آخری میٹنگ بن گئی۔

لیبیا کے صدر معمر القذافی عالم اسلام کے وہ عظیم رہنما ہیں۔ جو سامراج کی نگاہ میں جناب بھٹو کی طرح کھٹکتے ہیں۔ وہ جناب ذوالفقار علی بھٹو کے عزیز ترین دوست تھے۔

لاکھوں فلسطینیوں کے بے باک قائد جناب یاسر عرفات، جناب ذوالفقار علی بھٹو کی بہت قدر کرتے تھے۔ اور جناب بھٹو کے ذاتی دوست بھی تھے۔

اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ - اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ

سعودی عرب کے فرماں روا
جلالتہ الملک شاہ خالد کے ہمراہ

جناب ذوالفقار علی بھٹو اپنے آبائی
گاؤں نوڈیرو میں عید کی نماز
ادا کر رہے ہیں۔

منتخب حکومت کے آخری دن

جنوری ۱۹۷۷ء میں انتخابات کا اعلان کسی منتخب حکومت کے دور میں ہونے والے پہلے انتخابات کا اعلان تھا۔ انہی انتخابات کے نتائج کو پی این اے نے غیر ملکی اشارے پر ایک سازش کے لئے استعمال کیا۔

جمہوریت بچانے کے لئے آخری کوششیں

مارچ، اپریل میں ہنگامہ آرائی کے بعد
قومی اتحاد مذاکرات کے لئے آمادہ ہو گیا۔
قومی اتحاد کی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ مفتی محمود
جناب بھٹو کی مذاکراتی ٹیم کے ساتھ

منتخب حکومت اور شکست خوردہ پی این اے کے درمیان مذاکرات کا ایک منظر۔ جو ایک
سازش کے تحت کسی سمجھوتے پر نہ پہنچنے دیئے گئے۔

منتخب حکومت ختم ہونے کے بعد

۵ر جولائی ۱۹۷۷ء کو بری فوج کے سربراہ جنرل محمد ضیاءالحق نے جناب ذوالفقار علی بھٹو کی منتخب حکومت ختم کر کے فوج کی طرف سے نظم و نسق سنبھالنے اور ۹۰ روز کے اندر انتخابات کرانے کا وعدہ کیا۔ منتخب حکومت اور قومی اتحاد کے آٹھ آٹھ لیڈروں کو مری میں حفاظتی حراست میں رکھا اس حفاظتی حراست کے دوران - جنرل محمد ضیاءالحق نے جناب ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات کی

عوام پھر امڈ آئے

مری کی حفاظتی حراست سے رہائی کے بعد جناب بھٹو کو لاڑکانہ پہنچایا گیا۔ لاڑکانے سے کراچی۔
ٹرین کے ذریعے سفر کے دوران ہر اسٹیشن پہ عوام کے سیلاب امڈ آتے۔

کراچی میں سنٹرل کمیٹی کے آخری اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی میں سنٹرل کمیٹی کے اس آخری اجلاس کا ایک منظر - جس کی صدارت جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کی - اس میں کمیٹی کے تمام اراکین نے شرکت کی

کراچی میں آخری قیام کے دوران کارکنوں سے
ملاقات اور خطاب کرتے ہوئے -

رہائی کے بعد ملتان پہنچنے پر کارکنوں نے فقید المثال استقبال کیا

آزمائش ہے کڑی جاگتے رہنا لوگو   رات لمبی ہے بڑی جاگتے رہنا لوگو

لاڑکانہ میں تیسری اور آخری بار گرفتاری سے چند روز پہلے کارکنوں اور ساتھیوں کے درمیان۔

ائیرپورٹوں پر ان کی آمد کے موقع پر عوام کو اور اخبار نویسوں کو ان سے بہت دور رکھا جاتا تھا۔ یہ تصویر ایک کیمرے کے ٹیلی لینس سے لی گئی تھی۔

جناب ذوالفقار علی بھٹو۔ اپنے چھوٹے صاحبزادے ۔ شاہنواز بھٹو کے ساتھ جو شاہنواز کی زندگی میں اپنے والد کے ساتھ آخری تصویر بن گئی ہے ۔ شاہنواز اعلیٰ تعلیم کے لئے اگلی صبح ہی پاکستان سے برطانیہ روانہ ہو گئے تھے ۔

اک ولولۂ تازہ دیا میں نے دلوں کو

آکسفورڈ کالج یونین کی صدر اور چیئرمین بھٹو کی صاحبزادی بے نظیر بھٹو۔ جب اپنے وطن واپس پہنچیں تو مشکلوں اور المیوں سے بھرے حالات ان کے منتظر تھے۔ انہیں مسلسل قید و بند کی صعوبتیں برداشتیں کرنی پڑیں۔ اور اپنے والد کی المناک جدائی کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑا۔ وہ اکتوبر ۱۹۷۸ء سے مسلسل نظر بند ہیں۔ اپنے والد کا چہرہ بھی انہیں آخری بار دیکھنے نہیں دیا گیا نہ انہیں چہلم کے لئے رہا کیا گیا۔

پاکستان کے پہلے منتخب صدر اور پہلے منتخب وزیراعظم اپنے خلاف مقدمۂ قتل کے سلسلے میں لاہور ہائی کورٹ میں جا رہے ہیں

اپنے عظیم شوہر کی حراست کے بعد بیگم نصرت بھٹو کو پیپلز پارٹی کی قیادت کی
ذمہ داری بھی ادا کرنی پڑی۔ انہوں نے پارٹی کے ارکان کے حوصلوں کو اسی
طرح بلند رکھا اور جمہوریت کے لئے جدوجہد کو مسلسل جاری رکھا۔ اس راستے پر
چلتے ہوئے انہیں بھی کئی بار اپنی آزادی سے محروم کیا گیا۔ انہیں اپنے خاوند
کا چہرہ بھی آخری بار دیکھنا نصیب ہوا نہ انہیں چہلم کے لئے رہا کیا گیا۔

سپریم کورٹ میں مارشل لا ۱۲ کے تحت نظربندی کے خلاف بیگم نصرت بھٹو کی دائر کردہ آئینی درخواست
کے سلسلے میں اپنی معروضات پیش کرنے کے لئے پولیس کی نگرانی میں سپریم کورٹ میں داخل ہو رہے ہیں

خصوصی تصاویر

ایک پاکستان کے لئے شیخ مجیب الرحمان سے مذاکرات کے لئے مارچ ۱۹۷۱ء میں ڈھاکہ پہنچے تو لاکھوں علیحدگی پسند ان کی جان کے در پے تھے۔ لیکن وہ ڈھاکہ گئے اور اپنے اصولوں پر سختی سے ڈٹے رہے۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم

تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے

صحراؤں کا بیٹا

" میں نے پاکستان کے لئے
بہت سی جنگیں لڑی ہیں
اب دیکھنا ہے کہ میرے بغیر
اب سے جنگ کون لڑے گا؟"

"میرا پیارا بڑا بیٹا جو میرا چوغہ پہنے گا اور میری نشانیوں کا امین ہوگا"

ناشر - معیار پبلی کیشنز - مطبع پروگریسیو پرنٹرز - کراچی

قیمت ۱۲ روپے

ہفت روزہ
رازدان
کراچی

سپریم کورٹ کا فیصلہ کیا ہوگا؟

پھانسی گھاٹ سے رہائی
یا ہمیشہ کے لئے مجرم

قیمت
۴ روپے

لوح و قلم

میری اپنی قوم کی تقدیر مضمون

صفحہ ۱۵ پر ملاحظہ کیجئے

ت ۵ روپے

دفتر رابطہ
الفتح
مطبوعات
کراچی

ماہنامہ

آواز

کراچی

دفتر الفتہ

الفتہ

مطبوعات

کراچی

لوح و قلم

چیلنج کا مقابلہ جرأت سے کیا جائے

بھٹو کا خط میر مرتضیٰ کے نام

قیمت ۵/ روپے

دفتر رابطہ

مطبوعات الفتح کراچی

...یس کراچی

ہفت روزہ
بادبان
لاہور پاکستان

ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

قیمت: ۳ روپے

بھارت کے ایک اخبار نویس سے

مسٹر بھٹو کا
”خفیہ انٹرویو“

پہلی بار بھارت میں اب چھپا — پہلی بار اب پاکستان میں چھپ رہا ہے

— اندرونی صفحات پر —

پندرہ روزہ
قافلہ
لاہور

مُردہ بھٹو
زندہ بھٹو

۴/-

ہفت روزہ

صحافت

(۲۵)

اپنے بارے میں
بھٹو کے غیر معمولی

انکشافات

ملاقاتی ، وکلاء ، جیل کا نچلا عملہ ، ڈاکٹر ، ڈسپنسر ، مشقتی ، خاکروب ، حجام ، پہریدار اور وہ سارے لوگ جو ڈیڑھ برس کی قید کے دوران سابق وزیر اعظم سے کسی بھی حیثیت میں ملے ، انہوں نے بھٹو سے کیا کچھ سنا ، ملکی اور غیر ملکی مسائل ، افراد ، شخصیتوں ، اپنی پارٹی ، حزب مخالف کے لیڈروں اور ذاتی زندگی کے بارے میں ایسی حیران کن معلومات جو نہ پہلے کبھی شائع ہوئیں اور نہ آئندہ ہوں گی ۔

ایڈیٹر
ضیا شاہد

قیمت
تین روپے

معیار

کہکشاں

کراچی

قیمت: چار روپے

نورانی اور اصغر خان — نیا لہجہ ، نئی زبان

پنجاب کی جہنم نما جیلوں میں ’سب اچھا ہے‘

رہا ہونے والے صحافیوں کی آپ بیتیاں!

مئی ۱۹۸۹ء
قیمت ۵ روپے

جمہوری تنظیم

آج کا دن مزدور کا دن ہے

- سندھ کی صورتحال
- معصوم محنت کش
- فقیر اقبال ہسبانی
- جمہوریت اور ذرائع ابلاغ
- پاکستانی سیاست اور محنت کشوں کا انقلابی کردار

اس شمارے کے ساتھ پاکستان پیپلز پارٹی کے قواعد وضوابط پر مشتمل کتابچہ مفت حاصل کریں۔

سیاسی، ادبی اور علمی تحریروں کا مجموعہ

روشن خیال

کتابی سلسلہ

۱

اے خاک نشینو اُٹھ بیٹھو، وہ وقت قریب آپہنچا ہے
جب تخت گرائے جائیں گے جب تاج اچھالے جائیں گے
کٹتے بھی چلو، بڑھتے بھی چلو، بازو بھی بہت ہیں سر بھی بہت
چلتے بھی چلو کہ اب ڈیرے منزل ہی پہ ڈالے جائیں گے

K. BARI

سیاسی، ادبی اور علمی تحریروں کا مجموعہ

روشن خیال

کتابی سلسلہ

3

ممتاز صحافی **آئی اے رحمن** سے ایک انٹرویو

کراچی سے حیدرآباد تک **فہمیدہ ریاض** کا سفرنامہ

صفدر ہاشمی جسے بنیاد پرستوں نے شہید کیا

آزاد فلسطین
ایک عظیم کامیابی

چوتھی سارک کانفرنس
ایک تجزیہ

دُنیا کے مزدورو ایک ہو جاؤ!

سُرخ پرچم

کتابی سلسلہ

3

1948

1975

1989

کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان کی تیسری کانگریس

CC
CPP